www.ustaman.com.pk

روزنامہ مستونگ

استمان

چیف ایڈیٹر: منیر احمد

جلد نمبر۔ 20 جمعرات 29 اکتوبر 2026ء 17 جمادی الاول 1448ھ قیمت 10 روپے۔ شمارہ نمبر 120

Daily USTAMAN ABC Certified E-mail: ustamanmail@gmail.com

اعظم نذیر تارڑ، آذربائیجان سفیر ملاقات

اسلام آباد (آن لائن) وفاقی وزیر برائے قانون وانصاف سینیٹر اعظم نذیر تارڑ نے کہا ہے کہ پاکستان اور آذربائیجان کے تعلقات مضبوط حکومتی روابط کے علاوہ مذہبی، ثقافتی اور تاریخی رشتوں پر استوار ہیں، دونوں ممالک کے درمیان قانونی امور اور انفارمیشن ٹیکنالوجی سمیت مختلف شعبوں میں تعاون جاری ہے۔ ترجمان کے مطابق سینیٹر اعظم نذیر تارڑ نے ان خیالات کا اظہار بدھ کو پاکستان میں آذربائیجان کے سفیر عرفان دادوف اور ان کے وفد سے ملاقات کے (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 15)

اسلام آباد، سعودی عرب کے سفیر وفاقی وزیر خواجہ محمد آصف سے ملاقات کر رہے ہیں

دہشتگردوں کا قلع قمع کر کے صوبے کو امن کا گہوارہ بنایا جائیگا، میر سرفراز بگٹی

دہشتگرد عناصر خواہ کچھ بھی کرلیں ہم سکول، کالجز کسی صورت بند نہیں کرینگے، ہم اپنے بچوں کے مستقبل کو ہرگز ان دہشتگردوں کے رحم وکرم پر نہیں چھوڑ سکتے ہیں، میڈیا کے نمائندوں سے گفتگو

نوشکی میں دہشتگردوں کے حملے میں بی ایل اے کے حملے میں دو طالبات کو شہید کر دیا گیا، دہشتگرد معصوم بچیوں کو نشانہ بنا کر کون سے مقاصد حال کرنا چاہتے ہیں، یہ انکی کون سی بلوچیت ہے

کوئٹہ (آن لائن) وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے نوشکی میں فتنہ الہندوستان کے حملے میں دو طالبہ کی شہادت کی شدید مذمت کرتے ہوئے کہا ہے کہ سفاک دہشتگرد بلوچ بچوں کو تعلیم سے دور رکھنا چاہتے ہیں۔ یہ اپنے مذموم مقاصد میں کبھی کامیاب نہیں ہوں گے۔ اپنی مسلح افواج کے ساتھ مل کر ان کا قلع قمع کریں گے۔ اور صوبے کو امن کا گہوارہ بنائیں گے۔ میڈیا سے گفتگو کرتے ہوئے انہوں نے کہا کہ نوشکی میں دہشتگردوں کے حملے میں بی ایل اے کے حملے میں دو طالبات کو شہید کر دیا گیا۔ دہشتگرد معصوم بچیوں کو نشانہ بنا کر کون سے مقاصد حال کرنا چاہتے ہیں۔ یہ انکی کون سی بلوچیت ہے۔ بلوچ عوام تو عظیم روایات کے امین ہیں۔ انہوں نے کہا کہ ان کا مقصد بلوچ بچوں کو تعلیم سے دور رکھنا ہے۔ دنیا بھر میں آج کے دور میں بچے اور بچیوں کو جدید ٹیکنالوجی، لیپ ٹاپس اور سکالرشپس دی جاتی ہیں اور یہ لوگ یا تو بچیوں کو ورغلا کر نام نہاد جہاد کے نام پر خودکش جیکٹس پہناتے ہیں (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 1)

اسلام آباد، وزیراعظم شہباز شریف مصنوعی ذہانت (AI) اور معیشت کی ڈیجیٹلائزیشن کے اطلاق اور علی بابا گروپ کے ساتھ جائزہ اجلاس کی صدارت کر رہے ہیں

کوئٹہ، بوستان لنک روڈ پر فائرنگ 4 افراد جاں بحق

فائرنگ کے محرکات اور ملزمان کے بارے میں تاحال مزید تفصیلات سامنے نہیں آسکیں

کوئٹہ (آن لائن) بوستان لنک روڈ پر نامعلوم مسلح افراد کی فائرنگ سے اسرار گوال سمیت چار افراد جاں بحق ہوگئے۔ اطلاعات کے مطابق گوال (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 16)

وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی سے کوئٹہ کا محنتی بچہ منیر احمد اپنے چھوٹے بھائی اور رشتے دار کے ہمراہ ملاقات کر رہا ہے

گورنر راج غیر جمہوری اقدام ہے

فرعون نے تشدد کا راستہ اختیار کیا ملک کسی جرنیل کا نہیں کا ہے ہم آپ کے ہاتھوں مرنے کیلئے تیار مگر تاریخ میں مرنے کیلئے تیار نہیں، مولانا فضل الرحمن

ہماری قربانیوں کا مذاق اڑایا گیا، خیبر پختونخواہ میں معدنیات کے معاملے پر دہشتگردی کے الزام کے پیچھے چھپا جا رہا ہے، ملک کو خون خرابے کی طرف نہیں جانا چاہیئے؛ قومی اسمبلی اجلاس سے خطاب

پارلیمنٹ عوام کا نمائندہ ادارہ ہے، برداشت کی قوت ختم ہوگئی ہے، معاملات بگڑتے چلے جارہے ہیں، آئیں ایک میز پر بیٹھیں اور نیا میثاق جمہوریت کریں، اس میں حکومت بھی ہو اپوزیشن بھی ہو

اسلام آباد (آن لائن) جمعیت علمائے اسلام ف کے سربراہ مولانا فضل الرحمان نے کہا ہے کہ ہم آپ کے ہاتھوں مرنے کو تیار ہیں تاریخ کے ہاتھوں مرنے کو تیار نہیں، یہ ملک کسی جرنیل کا نہیں ہم سب کا ہے، پارلیمنٹ عوام کا نمائندہ ادارہ ہے، برداشت کی قوت ختم ہوگئی ہے، معاملات بگڑتے چلے جارہے ہیں، آئیں ایک میز پر بیٹھیں اور نیا میثاق جمہوریت کریں، اس میں حکومت بھی ہو اپوزیشن بھی ہو۔ قومی اسمبلی میں خطاب کرتے ہوئے انہوں نے کہا کہ یہ پارلیمنٹ عوام کا نمائندہ ادارہ ہے، برداشت کی قوت ختم ہوگئی ہے، معاملات بگڑتے چلے (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 2)

حکومت سے مذاکرات، پی ٹی آئی اسٹیئرنگ کمیٹی کیلئے باقی چار نام سامنے آگئے

بیرسٹر گوہر، چیف وہپ عامر ڈوگر، سینیٹر بیرسٹر علی ظفر اور پیر نورالحق قادری کو شامل کرنے کی تجویز

اسلام آباد (جی این ایم) حکومت سے مذاکرات اور پارلیمانی معاملات چلانے کیلئے پاکستان تحریک انصاف کی مجوزہ چھ رکنی اسٹیئرنگ کمیٹی کے باقی چار ارکان کے نام سامنے آگئے۔ میڈیا رپورٹ کے مطابق کمیٹی میں بیرسٹر گوہر، (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 17)

بلوچستان میں سیکیورٹی فورسز کی کارروائیاں 9 دہشتگرد مارے گئے اسلحہ گولہ بارود برآمد

وڈھ میں سیکیورٹی فورسز کی کارروائی کے دوران مزید 2 دہشت گرد مارے گئے، دہشتگردوں کے خاتمے کیلئے کلیئرنس آپریشنز جاری ہیں

بلوچستان کے ضلع کچھی میں سیکیورٹی فورسز نے دہشتگردوں کا ٹھکانہ تباہ کر دیا، جہاں فائرنگ کے تبادلے میں 7 دہشتگرد ہلاک ہوئے

کچھی / راولپنڈی / اسلام آباد (آن لائن) بلوچستان کے ضلع کچھی اور وڈھ میں سیکیورٹی فورسز کی کارروائیوں کے دوران بھارتی سرپرستی میں سرگرم 9 دہشت گرد ہلاک ہوگئے جبکہ صدر مملکت آصف علی زرداری، وزیراعظم شہباز شریف اور وزیر داخلہ محسن نقوی نے بلوچستان کے اضلاع کچھی اور وڈھ میں بھارتی سرپرستی میں سرگرم دہشت گردوں کو ہلاک (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 4)

ریڈیو پاکستان حملہ کیس، سہیل آفریدی سمیت 5 ملزمان کیخلاف چالان جمع

پشاور (جی این ایم) پشاور میں 9 مئی کو ریڈیو پاکستان حملہ کیس میں سہیل آفریدی، سابق صوبائی وزیر کامران بنگش، تیمور جھگڑا سمیت 5 ملزمان کیخلاف چالان جمع کر دیا گیا۔ پبلک پراسیکیوٹر (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 22)

نائب وزیراعظم ووزیر خارجہ سینیٹر محمد اسحاق ڈار سے کہ الائنس فار ڈیفنس کے پہلے سیکرٹری جنرل نعمان محمود ملاقات کر رہے ہیں

طائف کی جانب داغا گیا بیلسٹک میزائل فضا میں تباہ کر دیا، سعودی فوجی اتحاد

ریاض (جی این ایم) سعودی فوجی اتحاد نے کہا ہے کہ طائف کی جانب حوثیوں کی جانب سے داغے گئے بیلسٹک میزائل کو روک کر تباہ کر دیا۔ عرب میڈیا (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 21)

پاکستان کی ترقی کا راز مصنوعی ذہانت اور ڈیجیٹائزیشن میں ہے، شہباز شریف

علی بابا گروپ کیساتھ جاری منصوبوں پر عملدرآمد کے لئے تمام ضروری اقدامات نومبر تک مکمل کر کے رپورٹ پیش کی جائے

زراعت میں آٹومیشن اور جدید ٹیکنالوجی کا استعمال پیداوار اور برآمدی صلاحیت میں اضافے کے لیے اہم ہے، وزیر اعظم

اسلام آباد (آن لائن) وزیر اعظم محمد شہباز شریف نے کہا ہے کہ مصنوعی ذہانت (اے آئی)، ڈیجیٹائزیشن اور جدید ٹیکنالوجی کا مؤثر استعمال پاکستان میں تجارت، برآمدات، زرعی پیداوار، کاروباری سہولت اور سرکاری خدمات کے معیار کو بہتر بنانے میں اہم کردار ادا کر سکتا ہے۔ ملکی ترقی کے لیے زرعی شعبے کو جدید خطوط پر استوار کرنا اور ٹیکنالوجی پر مبنی (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 3)

ٹرمپ حکومت کی امریکی مڈٹرم الیکشن کے بعد ایران پر بڑے حملے کی تیاری

واشنگٹن (جی این ایم) امریکی اخبار وال اسٹریٹ جنرل نے کہا ہے کہ ٹرمپ انتظامیہ نے امریکی انتخابات کے بعد ایران حملوں سے متعلق خلیجی ممالک کو آگاہ کر دیا ہے اور ممکنہ امریکی کارروائی (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 20)

ایران پر حملہ میری زندگی کے بہترین فیصلہ، دوبارہ کرنا پڑا تو یقیناً کرونگا، ٹرمپ

آبنائے ہرمز سے تیل کی ترسیل میں اضافہ ہو رہا ہے، آبی گزرگاہ کا نام جلد تبدیل کر کے آبنائے ٹرمپ رکھا جا سکتا ہے

واشنگٹن (جی این ایم) امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ نے ایران پر حملے کا دفاع کرتے ہوئے دوبارہ حملوں کا (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 18)

وزیر اعظم شہباز شریف سے وزیر ریلوے حنیف عباسی کی ملاقات

فریٹ سروسز میں بہتری اور مسافروں کو جدید سہولتوں کی فراہمی کے اقدامات پر تبادلہ خیال

اسلام آباد (جی این ایم) وزیر اعظم شہباز شریف سے وفاقی وزیر ریلوے حنیف عباسی نے ملاقات کی ہے۔ شہباز شریف اور حنیف عباسی کے درمیان (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 23)

پاکستان ریلویز میں 22 ہزار 546 آسامیاں خالی ہونے کا انکشاف

اسلام آباد (جی این ایم) پاکستان ریلویز میں گریڈ ایک سے 21 تک کی 22 ہزار 546 آسامیاں (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 24)

نوشکی کے گرلز ڈگری کالج پر حملے کا صوبائی وزیر داخلہ نے نوٹس لے لیا

کوئٹہ (جی این ایم) بلوچستان کے وزیر داخلہ ضیا اللہ لانگو نے نوشکی کے گورنمنٹ گرلز ڈگری کالج میں فائرنگ کے واقعے کا نوٹس لیتے ہوئے 24 گھنٹے (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 19)

کوئٹہ، گورنر بلوچستان جعفر خان مندوخیل، سینیٹر سعید الحسن مندوخیل، سردار عبدالرحمن کھیتران، نوابزادہ زرین خان مگسی، زرک خان مندوخیل، خلیل جارج اور میر نوراللہ لہڑی ایم ایس ایف کے زیر اہتمام منعقدہ پروگرام میں شریک ہیں

عوامی مینڈیٹ تسلیم کیے بغیر ملک کو بحرانوں سے نہیں نکالا جا سکتا، شاہ محمود قریشی

پی ٹی آئی اسیر رہنما شاہ محمود قریشی، یاسمین راشد، عمر سرفراز و دیگر کا کوٹ لکھپت جیل سے وکیل کے ذریعے بیان جاری

حکومت نے آئین اور جمہوریت کو نقصان پہنچایا، عدلیہ کو تباہ کیا، پیکا ایکٹ کے ذریعے میڈیا کی آواز دبائی جا رہی ہے

لاہور (آن لائن) کوٹ لکھپت جیل میں قید پی ٹی آئی رہنماؤں نے کہا ہے کہ حکومت نے آئین اور جمہوریت کو نقصان پہنچایا، عدلیہ کو تباہ کیا، ملک کو بحرانوں سے نکالنے کے لیے قومی مفاہمت، آئین کے احترام اور عوامی مینڈیٹ تسلیم کرنا ہوگا۔ کوٹ لکھپت جیل میں (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 5)

فضل الرحمان کی پی ٹی آئی قیادت سے ملاقات، چارٹر آف ڈیموکریسی کی تجویز پر اتفاق

ملاقات میں ملکی موجودہ سیاسی صورتحال، آئینی وجمہوری امور اور اپوزیشن جماعتوں کے باہمی تعاون پر گفتگو ہوئی

اسلام آباد (آن لائن) مولانا فضل الرحمان نے پی ٹی آئی کی قیادت سے اہم ملاقات کی اور چارٹر آف ڈیموکریسی کی تجویز پیش کی جس پر پی ٹی آئی نے اتفاق کیا، اس حوالے سے جلد اے پی سی بلائی جائے گی۔ مولانا فضل الرحمن (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 33)

کوئٹہ میں پولیس کے خلاف ویڈیو بنانے پر دو افراد کے خلاف مقدمہ درج

کوئٹہ (جی این ایم) کوئٹہ میں پولیس کے خلاف ویڈیو بنانے پر دو افراد کے خلاف مقدمہ درج، ایک کو گرفتار کر لیا گیا۔ ترجمان کوئٹہ پولیس کے مطابق سوشل میڈیا اکاؤنٹ کی جانب تھانہ انڈسٹریل ایریا پولیس کے ایگل اسکواڈ کی جائز (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 35)

الیکشن کمیشن کا 12 قبائلی اضلاع کو چھوڑ کر خیبر پختونخوا میں بلدیاتی انتخابات کرانے کا حکم

جن اضلاع میں حد بندی نہیں ہوئی وہاں حلقہ بندیوں کا شیڈول جاری کیا جائے گا، محفوظ فیصلہ جاری

اسلام آباد (آن لائن) الیکشن کمیشن آف پاکستان نے خیبر پختونخوا میں بلدیاتی انتخابات میں تاخیر سے متعلق کیس کا فیصلہ جاری کرتے ہوئے 12 قبائلی اضلاع کے علاوہ صوبے کے دیگر اضلاع میں بلدیاتی الیکشن کرانے کا حکم دے دیا۔ چیف الیکشن کمشنر سکندر سلطان راجا کی سربراہی میں 5 رکنی بینچ نے بلدیاتی انتخابات سے متعلق (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 34)

وزیر اعلیٰ نے ڈھابے پر کام کرنے والے یتیم بچے اور اس کے اہل خانہ کی کفالت کی ذمہ داری اٹھالی

وزیر اعلیٰ نے منیر احمد سمیت پانچوں بہن بھائیوں کو تعلیمی اداروں میں داخل کرانے کا حکم دے دیا

کوئٹہ (خ ن) وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے سوشل میڈیا پر وائرل ہونے والی ویڈیو کے ذریعے توجہ حاصل کرنے والے ڈھابے پر کام کرنے والے یتیم بچے منیر احمد سمیت پانچ بہن بھائیوں اور ان کی والدہ کی مکمل کفالت کی ذمہ داری اٹھالی ہے۔ وزیر اعلیٰ بلوچستان سے منیر احمد نے ملاقات کی، جس کے دوران میر سرفراز بگٹی (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 25)

پاک بحریہ کے سربراہ اور کویتی بحریہ کے کمانڈر کی ملاقات

ملاقات میں علاقائی بحری امن واستحکام کیلئے مشترکہ عزم کا اعادہ کیا گیا

راولپنڈی (سی ایم لنکس) انٹر سروسز پبلک ریلیشنز (آئی ایس پی آر) کا کہنا ہے کہ پاک بحریہ کے سربراہ ایڈمرل نوید اشرف اور کویتی بحریہ کے کمانڈر میجر جنرل سیف عبدالہادی الحملاں کے درمیان ملاقات ہوئی۔ آئی ایس پی آر کے مطابق کمانڈر میجر جنرل سیف عبدالہادی الحملاں نیول ہیڈ کوارٹرز اسلام آباد پہنچے، نیول (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 26)

صوبوں کا معاملہ پارلیمنٹ پر چھوڑا جائے موجودہ ایوان ترامیم نہ کرے، بیرسٹر گوہر

عمران خان کہہ چکے ہیں کہ 100 سال جیل میں گزار لوں گا لیکن کسی قسم کی ڈیل نہیں کرونگا، چیئرمین پی ٹی آئی کی میڈیا سے گفتگو

28 ویں آئینی ترمیم کے بدلے عمران خان کی رہائی کا کوئی معاملہ زیر غور نہیں، مذاکرات کا مینڈیٹ محمود اچکزئی کے پاس ہے

اسلام آباد (آن لائن) پاکستان تحریک انصاف کے چیئرمین بیرسٹر گوہر نے عمران خان کے اصولی موقف کو دہراتے ہوئے واضح کیا ہے کہ ہم کوئی ڈیل نہیں کر رہے، عمران خان کہہ چکے ہیں کہ 100 سال جیل میں گزار لوں گا لیکن کسی قسم کی ڈیل نہیں کروں گا، (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 6)

میر ضیا اللہ لانگو سے یو این او ڈی سی اور یو این ڈی پی کے مشترکہ وفد کی ملاقات

یورپی یونین کے تعاون سے قانون کی حکمرانی اور نظام انصاف کو مضبوط بنانے کے پروگرام کا تفصیلی جائزہ

کوئٹہ (آن لائن) وزیر داخلہ بلوچستان میر ضیا اللہ لانگو سے اقوام متحدہ کے ادارہ برائے منشیات وجرائم (یو این او ڈی سی) اور اقوام متحدہ کے ترقیاتی پروگرام (یو این ڈی پی) کے مشترکہ وفد نے ملاقات کی، جس میں یورپی یونین کے تعاون سے شروع (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 28)

جسٹس منیب اختر نے قائم مقام چیف جسٹس سپریم کورٹ کا حلف اٹھالیا

اسلام آباد (جی این ایم) جسٹس منیب اختر نے قائم مقام چیف جسٹس سپریم کورٹ آف پاکستان کے عہدے کا حلف اٹھالیا۔ جسٹس محمد علی مظہر نے جسٹس منیب اختر سے قائم مقام چیف جسٹس کے عہدے کا حلف لیا، حلف برداری کی تقریب (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 27)

قومی اسمبلی میں مولانا فضل الرحمٰن کی تقریر کی نشریات روکنے پر جے یو آئی کی شدید برہمی

دلیل اور مؤثر موقف کا جواب بلیک آؤٹ سے دینا جمہوری اقدار اور آزادی اظہار کے منافی ہے، سینیٹر مولانا عبدالواسع

کوئٹہ (آن لائن) جمعیت علما اسلام بلوچستان کے صوبائی امیر سینیٹر مولانا عبدالواسع نے قومی اسمبلی میں قائد جمعیت مولانا فضل الرحمٰن کی تقریر کے دوران مبینہ طور پر آواز بند کرنے اور براہ راست نشریات روکنے پر سخت برہمی اور تشویش کا اظہار کرتے ہوئے کہا ہے کہ دلیل اور مؤثر سیاسی موقف کا جواب بلیک آؤٹ کے ذریعے دینا (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 29)

Pakistan
Advancing Multidimensional Poverty
Measurement ... Evidence-Based

اسلام آباد، وفاقی وزیر احسن اقبال منعقدہ اعلیٰ سطح کی تقریب سے خطاب کر رہے ہیں

ملک میں گندم کے وافر ذخائر برقرار رکھنا حکومت کی اولین ترجیح ہے، اسحاق ڈار

گندم کی درآمدی منصوبہ بندی اور ملک بھر میں اجناس کی دستیابی کا جائزہ، آٹے کی قیمتوں میں کمی کا رجحان برقرار رکھنے کی ہدایت

گندم کی فراہمی یقینی بنائی جائے اور آٹے کی قیمتوں میں کمی کے رجحان کو برقرار رکھنے کے لیے مؤثر حکمت عملی اختیار کی جائے

اسلام آباد (آن لائن) نائب وزیر اعظم و وزیر خارجہ اسحاق ڈار کی زیر صدارت گندم سے متعلق اسٹیئرنگ کمیٹی کا اجلاس منعقد ہوا، جس میں ملک بھر میں گندم سمیت دیگر اہم اجناس کی دستیابی، مقامی ضروریات پوری کرنے کے لیے گندم کی درآمدی منصوبہ بندی اور رسد کی صورتحال کا جائزہ لیا گیا۔ اجلاس سے خطاب کرتے ہوئے اسحاق ڈار نے کہا کہ گندم کے وافر ذخائر برقرار رکھنا اور اس کی فراہمی میں کسی بھی قسم کے تعطل سے بچنا حکومت کی اولین ترجیحات میں شامل ہے۔ انہوں نے زور دیا کہ ملک میں گندم کی مسلسل اور بلاتعطل فراہمی یقینی بنانے (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 8)

لاہور ہائیکورٹ کے جسٹس محسن اختر کیانی نے استعفیٰ دے دیا

لاہور (جی این ایم) لاہور ہائیکورٹ کے جسٹس محسن اختر کیانی نے استعفیٰ دے دیا۔ جسٹس محسن اختر کیانی نے ذاتی وجوہات اور حالیہ سرجری کے بعد صحت سے متعلق خدشات کو استعفے کی وجوہات قرار دیا ہے۔ صدر پاکستان کو لکھے گئے استعفے میں انہوں نے کہا کہ وہ اسلام آباد ہائیکورٹ اور لاہور ہائیکورٹ میں خدمات انجام دے چکے ہیں اور اپنے دور میں مختلف نوعیت کے 23 ہزار سے زائد مقدمات کے فیصلے کیے۔ جسٹس محسن اختر کیانی نے 26 ویں اور 27 ویں آئینی (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 36)

اسلام آباد، وفاقی وزیراعظم نذیر تارڑ سے پاکستان میں آذربائیجان کے سفیر عرفان دادوف ملاقات کر رہے ہیں

گورنر راج 6 ماہ بعد امن قائم ہونے پر ایمرجنسی اٹھالیں گے، وفاقی حکومت

پاکستان کو غیر مستحکم کرنے میں کچھ ممالک دہشتگردوں کے معاون ہیں، ان میں بھارت اور افغانستان پیش پیش ہیں، طارق فضل

مستحکم، مضبوط اور خوشحال پاکستان کے 3 نکاتی ایجنڈے پر سب کو ملکر بات کرنا ہوگی، ہمارے دروازے بات چیت کیلئے کھلے ہیں

اسلام آباد (آن لائن) وفاقی وزیر پارلیمانی امور ڈاکٹر طارق فضل چوہدری نے ایک بار پھر کہا ہے کہ ایک مستحکم، مضبوط اور خوشحال پاکستان کے تین نکاتی ایجنڈے پر سب کو مل بیٹھ کر بات کرنا ہوگی، ہمارے دروازے بات چیت کیلئے کھلے ہیں، کے پی میں گورنر راج 6 ماہ بعد اٹھالیا جائے گا، امن قائم ہونے پر ایمرجنسی بھی اٹھا لیں گے، پاکستان کو غیر مستحکم کرنے میں کچھ ممالک دہشت گردوں کے معاون ہیں، ان میں بھارت اور افغانستان پیش پیش ہیں، ملک سے دہشت گردوں کے خاتمے کے لئے ایک پالیسی اختیار کرنی ہوگی، آزاد کشمیر (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 7)

ہم بے گناہ ہیں، ہمیں پنجرے میں رکھ کر ٹرائل کیا گیا، ایمان مزاری

پراسیکیوشن نے جان بوجھ کر ویڈیو کی اصل ٹرانسکرپٹ چھپائی، جو پراسیکیوشن کے جھوٹ کا پردہ فاش کرتی ہے

اسلام آباد (آن لائن) اسلام آباد کی انسداد دہشت گردی عدالت میں پیر بیٹر ہٹانے اور کار سرکار میں مداخلت کے مقدمے میں ایمان مزاری اور ہادی علی کا ضابطہ فوجداری کی دفعہ 342 کے تحت ریکارڈ کرایا گیا بیان سامنے آگیا۔ ایمان مزاری نے اپنے بیان میں کہا ہے کہ یہ بیان احتجاجاً جمع کرا رہی ہوں، کرکٹ ٹیم اس راستے سے گزر رہی نہیں رہی تھی اور پولیس نے خود بتایا تھا کہ ٹیم دوسرے راستے سے جا چکی ہے۔ (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 31)

خلیجی جنگ میں لاپتہ افراد کی تلاش اور شناخت کا عمل تیز کیا جائے، پاکستان

کویتی املاک، بالخصوص قومی آرکائیوز اور تاریخی ریکارڈ کی تلاش اور واپسی کو ترجیح دی جانی چاہیے

نیویارک (جی این ایم) پاکستان نے اقوام متحدہ کی سلامتی کونسل پر زور دیا ہے کہ 1990 میں عراق کے کویت پر حملے کے بعد سے لاپتا کویتی شہریوں کی شناخت اور ان کے انجام کا تعین کرنے کے لئے کوششیں تیز کی جائیں تاکہ کئی دہائیوں سے اپنے پیاروں کے منتظر خاندانوں کو ذہنی سکون مل سکے۔ ان خیالات کا اظہار اقوام متحدہ میں پاکستان کے قائم مقام مستقل مندوب عثمان جدون نے سلامتی کونسل کے اجلاس سے (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 32)

ریڈیو پاکستان حملہ کیس، سہیل آفریدی سمیت پانچ ملزمان کے وارنٹ گرفتاری جاری

پشاور (آن لائن) نو مئی کو ریڈیو پاکستان پر حملے کے مقدمے میں انسداد دہشت گردی کی عدالت نے پانچ نامزد ملزمان کے وارنٹ گرفتاری جاری کر دیئے۔ پشاور کی انسداد دہشت گردی عدالت میں کیس کی دوبارہ سماعت ہوئی۔ سماعت انسداد دہشت گردی عدالت کے جج ولی محمد نے کی۔ سماعت کے دوران پبلک پراسیکیوٹر نے عدالت میں پولیس کا چالان جمع کرا دیا۔ عدالت نے سابق وزیر اعلیٰ سہیل (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 30)

اسلام آباد، وفاقی وزیر خزانہ سینیٹر محمد اورنگزیب ایکسس ٹو فنانس اسٹیئرنگ کمیٹی کے چھٹے اجلاس کی صدارت کر رہے ہیں

روزنامہ
اُستمان
مستونگ
چیف ایڈیٹر: منیر احمد

پبلشر شعیب احمد چیف ایڈیٹر منیر احمد نے انڈس پرنٹنگ پریس سے چھپوا کر آفس روزنامہ اُستمان مستونگ کیلون روڈ یونیورسل کمپلیکس سیکنڈ فلور فلیٹ نمبر 204 سے شائع کیا۔
موبائل نمبر۔0333-7999560 فون نمبر۔081-2443797

سیاست میں مخالفین کا مل بیٹھنا جرم نہیں

ایک نظریاتی کارکن کے سوالات، مولانا فضل الرحمٰن اور تحریک انصاف کی قیادت کے نام

پاکستانی سیاست کا سب سے بڑا المیہ یہ نہیں کہ یہاں سیاسی جماعتیں اپنے موقف بدلتی ہیں، بلکہ اصل المیہ یہ ہے کہ موقف قیادت بدلتی ہے اور اس کا دفاع کارکن کو کرنا پڑتا ہے۔ کل جس شخص کے خلاف نعرے لگوائے جاتے ہیں، آج اسی کے ساتھ کھڑے ہونے کو سیاسی بصیرت قرار دیا جاتا ہے۔ کل جو دشمن تھا، آج جمہوریت کا ساتھی ہے اور اس سارے کھیل میں سب سے زیادہ بے وقوف وہ نظریاتی کارکن بنتا ہے جس نے اپنی جوانی، وقت، عزت اور جذبات کسی سیاسی نظریے کے نام کر رکھے ہوتے ہیں۔ میں عمران خان سے محبت کرنے والے ان لوگوں میں سے ہوں جن کے نزدیک عمران محض ایک سیاسی شخصیت نہیں، بلکہ اس امید کا نام ہے جس نے پاکستان میں روایتی، موروثی اور مفاداتی سیاست کو چیلنج کیا۔ لیکن عمران خان سے محبت کا مطلب یہ ہرگز نہیں کہ ان کے نام پر کیے جانے والے ہر سیاسی فیصلے کو آنکھیں بند کر کے قبول کر لیا جائے۔ محبت اگر سوال کرنے کی ہمت چھین لے تو وہ نظریاتی وابستگی نہیں، شخصیت پرستی بن جاتی ہے۔ آج جب مولانا فضل الرحمٰن اور تحریک انصاف کے درمیان سیاسی قربت بڑھتی دکھائی دیتی ہے تو ایک نظریاتی کارکن کا سوال بالکل جائز ہے کہ آخر بدلا کیا ہے؟ مولانا کا سیاسی نظریہ، تحریک انصاف کا موقف، یا صرف اقتدار کی بساط؟ یہ وہی مولانا ہیں جنہیں تحریک انصاف کے جلسوں میں برسوں تضحیک کا نشانہ بنایا گیا۔ کبھی طرح طرح کے سیاسی القابات۔ دوسری جانب مولانا بھی عمران خان کی سیاست کے سخت ترین ناقد رہے۔ آج اگر دونوں ایک مشترکہ سیاسی محاذ پر کھڑے ہیں تو عوام کو بتایا جانا چاہیے کہ یہ قربت کن اصولوں کی بنیاد پر قائم ہوئی ہے۔ سیاست میں مخالفین کا مل بیٹھنا جرم نہیں۔ جمہوریت میں مکالمہ، اتحاد اور مشترکہ جدوجہد کی گنجائش ہمیشہ موجود رہتی ہے۔ لیکن سیاسی مفاہمت اور سیاسی منافقت میں فرق شفافیت پیدا کرتی ہے۔ جب تک قیادت اپنے کارکنوں کو اس تبدیلی کی وجہ نہیں بتاتی، سوال اٹھتے رہیں گے۔ مولانا فضل الرحمٰن اگر خیبر پختونخوا میں ایمرجنسی یا گورنر راج کی مخالفت جمہوری اصولوں کی بنیاد پر کر رہے ہیں تو یہ موقف سنجیدگی سے سنا جانا چاہیے۔ کسی منتخب حکومت کے اختیارات محدود کرنا معمولی معاملہ نہیں۔ لیکن اگر اسی مخالفت کے ساتھ یہ دعویٰ بھی کیا جائے کہ قبائلی علاقوں کی معدنیات پر امریکی قبضے کی راہ ہموار کی جا رہی ہے، تو پھر محض تقریریں کافی نہیں ہوں گی۔ مولانا صاحب کو واضح کرنا ہوگا کہ کون سی کان، کون سی لیز، کون سا معاہدہ اور کون سا سرکاری حکم نامہ اس دعوے کی تائید کرتا ہے؟ بیرونی سرمایہ کاری، معدنی تعاون اور وسائل کی ملکیت تین الگ معاملات ہیں۔ ان سب کو ایک ہی سازش قرار دینے کے لیے ٹھوس شواہد درکار ہیں۔ اسی طرح تحریک انصاف سے بھی سوال ہونا چاہیے کہ اس کی اپنی صوبائی حکومت کے دور میں قبائلی معدنیات سے متعلق متنازع قانون سازی پر جو اعتراضات اٹھے تھے، ان کا کیا جواب ہے؟ کیا آج قبائلی عوام کے حقوق کا مقدمہ لڑتے ہوئے ماضی کی اپنی پالیسیوں کا احتساب بھی کیا جائے گا؟ مولانا صاحب کے کردار پر بھی سوال ہے۔ اگر وہ حکومت اور تحریکِ انصاف کے درمیان ثالثی کر رہے تھے تو اچانک سخت اپوزیشن سیاست کی طرف کیوں آئے؟ کیا مذاکرات ناکام ہوئے؟ کیا سیاسی ترجیحات بدلیں؟ یا کسی ممکنہ سیاسی انتظام سے توقعات وابستہ تھیں؟ ان سوالات کا جواب قیاس آرائی نہیں بلکہ مولانا کی اپنی واضح وضاحت ہونی چاہیے۔ ہم کسی پر بغیر ثبوت اقتدار میں حصہ مانگنے کا الزام نہیں لگاتے، مگر عوام کو یہ حق ضرور حاصل ہے کہ وہ اپنے رہنماؤں سے سیاسی فیصلوں کے پس منظر کے بارے میں پوچھیں۔ کیا عمران خان کے نام پر ووٹ دینے والا کارکن صرف جلسوں کی کرسیاں بھرنے، نعرے لگانے، لاٹھیاں کھانے اور جیل جانے کے لیے ہے؟ یا اسے یہ جاننے کا حق بھی ہے کہ اس کی جماعت کن لوگوں کے ساتھ، کن شرائط پر اور کس منزل کے لیے چل رہی ہے؟ اگر مولانا فضل الرحمٰن کے ساتھ اتحاد جمہوریت، آئین کی بالادستی اور صوبائی حقوق کے لیے ہے تو اس کا باقاعدہ مشترکہ لائحہ عمل سامنے آنا چاہیے۔ اگر یہ محض وقتی سیاسی دباؤ بڑھانے کا انتظام ہے تو اسے نظریاتی انقلاب کا نام نہ دیا جائے۔ پاکستان کی سیاسی تاریخ میں ایک پرانا مرض ہے۔ حکومت میں ہوں تو قومی مفاد یاد آتا ہے، اقتدار سے باہر ہوں تو عوامی انقلاب۔ اقتدار میں ہوں تو ریاستی اداروں سے ہم آہنگی حکمت عملی ہوتی ہے، باہر ہوں تو وہی ہم آہنگی دوسروں کی غلامی قرار پاتی ہے۔ امریکی اثر و رسوخ بھی اکثر اسی سیاسی ترازو میں تولا جاتا ہے۔ کبھی سائفر، کبھی سازش، کبھی معدنیات اور کبھی قومی خودمختاری۔ ان معاملات پر حقیقی سوالات ضرور موجود ہو سکتے ہیں، مگر قوم کو نعروں کے بجائے ثبوت، پالیسی اور عملی حل چاہیے۔ اگر امریکا سے تعاون اصولاً غلط ہے تو یہ اصول ہر حکومت پر یکساں لاگو ہونا چاہیے۔ اگر تعاون ملکی مفاد میں ہو سکتا ہے تو اسے صرف مخالف حکومت کے دور میں قومی غداری قرار دینا بھی درست نہیں۔ مولانا فضل الرحمٰن سے یہ سوال بھی بنتا ہے کہ امریکی اثر و رسوخ کے خلاف ان کے موجودہ موقف کو ان کے ماضی کے سفارتی روابط اور سیاسی فیصلوں کے ساتھ کیسے سمجھا جائے؟ کسی سفارت کار سے ملاقات بذاتِ خود جرم نہیں، لیکن سیاسی موقف میں مستقل مزاجی ضرور عوام کا حق ہے۔ اصل مسئلہ یہ ہے کہ ہمارے ہاں سیاسی اتحاد اکثر عوام کے سامنے اصولوں کی زبان میں پیش کیے جاتے ہیں، جبکہ ان کی شرائط بند کمروں میں طے ہوتی ہیں۔ اور یہی وہ مقام ہے جہاں میری عمران خان سے محبت بھی مجھے خاموش رہنے کی اجازت نہیں دیتی۔ میں اس عمران خان کا حامی ہوں جس نے قوم کو بتایا تھا کہ سیاست میں اصول ہونے چاہییں، اقتدار منزل نہیں بلکہ عوام کی خدمت کا ذریعہ ہونا چاہیے اور سیاسی اشرافیہ سے سوال کرنا عوام کا بنیادی حق ہے۔ پھر آج اسی تحریک کے کارکن سے کیوں توقع کی جائے کہ وہ ہر نئے سیاسی اتحادی کو بغیر سوال کیے قبول کر لے؟ اگر تحریک انصاف بھی آخر کار انہی سیاسی سمجھوتوں، انہی وقتی اتحادوں اور انہی اقتداری حساب کتاب پر چلنے لگے جن کے خلاف اس نے عوام کو کھڑا کیا تھا، تو پھر تبدیلی کا دعویٰ کس بنیاد پر باقی رہے گا؟ مولانا صاحب کو بھی سمجھنا ہوگا کہ تحریک انصاف کے کارکنوں کی تعداد اور عوامی قوت کو اپنی سیاسی مقبولیت کا متبادل نہیں بنایا جا سکتا۔ اگر مشترکہ جلسے ہوں تو یہ بھی واضح رہنا چاہیے کہ کون کس نظریے کے لیے آیا ہے۔ سیاسی مجمع مشترکہ ہو سکتا ہے، لیکن سیاسی اعتماد ادھار نہیں لیا جا سکتا۔ قبائلی عوام کو بھی محض نعروں کی نہیں، امن، وسائل پر منصفانہ حقوق، شفاف معاہدوں اور منتخب نمائندگی کی ضرورت ہے۔ اگر مولانا اور تحریک انصاف واقعی ان کے خیر خواہ ہیں تو وہ مشترکہ طور پر معدنی قوانین کا جائزہ، معاہدوں کی شفافیت، مقامی آبادی کے حقوق اور امن کی بحالی کا قابلِ عمل منصوبہ پیش کریں۔ ورنہ معدنیات کے نام پر جلسے ہوں گے، نعرے لگیں گے، سیاسی قیادت اپنا وزن بڑھائے گی اور قبائلی عوام کے مسائل وہیں کے وہیں رہیں گے۔ 11 اکتوبر 2026 کو خیبر پختونخوا میں ایمرجنسی اور گورنر راج نافذ ہونے کی تصدیق ہو چکی ہے۔ حکومت نے سلامتی کی صورتحال کو جواز بنایا، جبکہ تحریک انصاف اور دیگر ناقدین نے اس فیصلے کو جمہوری عمل کے خلاف قرار دیا۔ اس اختلاف کو محض سیاسی مفاد قرار دے کر نظر انداز کرنا بھی انصاف نہیں ہوگا۔ لیکن نومبر 2019 کا ریکارڈ بھی سامنے ہے۔

دہشتگردی کیخلاف جنگ، اب دنیا کو بھی اپنا کردار ادا کرنا ہوگا!

پاکستان کی سرزمین نے بہت دکھ دیکھے ہیں اس دھرتی نے اپنے شجوانوں کے جنازے اٹھائے، ماؤں کی گودیں اجڑتے دیکھیں، بچوں کو یتیم ہوتے

تحریر: محمد اکرم چوہدری

دیکھا اور ایسے گھروں کی خاموشی سنی ہے جہاں کبھی زندگی مسکراتی تھی دہشت گردی نے صرف ہماری سرحدوں کو نشانہ نہیں بنایا بلکہ ہمارے سکولوں، بازاروں، مسجدوں، گھروں اور خوابوں کو بھی زخمی کیا ہے مگر اس قوم کی عظمت دیکھیے کہ اتنے زخم کھانے کے باوجود اس نے جینا نہیں چھوڑا، ہمت نہیں ہاری اور امن کی امید کا چراغ بجھنے نہیں دیا۔

اسلام آباد میں پاکستان کے بدلتے ہوئے انسداد دہشت گردی کے حالات پر منعقد ہونے والا ایک روزہ بین الاقوامی سیمینار محض ایک علمی نشست نہیں تھا بلکہ دنیا کے ضمیر کے نام ایک سنجیدہ پیغام تھا کہ پاکستان نے دہشت گردی کے خلاف اپنی ذمہ داری نبھائی ہے، اب عالمی برادری کو بھی محض بیانات سے آگے بڑھ کر عملی کردار ادا کرنا ہوگا

اس سیمینار میں ملکی اور غیر ملکی ماہرین نے جس حقیقت کی طرف توجہ دلائی، وہ ہر پاکستانی کے دل کی آواز ہے دہشت گردی اب کسی ایک ملک کا مسئلہ نہیں رہی اس کے نیٹ ورک سرحدوں سے آگے پھیل چکے ہیں جدید اسلحہ، خفیہ رابطے، ڈیجیٹل ذرائع اور سرحد پار محفوظ پناہ گاہیں اس خطرے کو مزید پیچیدہ بنا رہی ہیں سوال یہ ہے کہ جب دہشت گردی کی کوئی سرحد نہیں تو اس کے خلاف جنگ کی ذمہ داری صرف پاکستان کے کندھوں پر کیوں ہو؟

وفاقی وزیرِ اطلاعات نے سیمینار میں پاکستان کی قربانیوں کا ذکر کرتے ہوئے بتایا کہ دہشت گردی کے خلاف جنگ میں نوے ہزار سے زائد جانیں ضائع ہوئیں اور ملکی معیشت کو سو ارب امریکی ڈالر سے زیادہ کا نقصان پہنچا یہ محض اعداد و شمار نہیں ہیں ان نوے ہزار جانوں میں کسی ماں کا بیٹا تھا، کسی بہن کا بھائی، کسی بیوی کا سہاگ اور کسی بچے کا باپ تھا ان قربانیوں کے پیچھے ہزاروں ایسی کہانیاں ہیں جنہیں شاید تاریخ کی کتابوں میں جگہ نہ ملے، مگر ان کا درد ہمیشہ اس قوم کے سینے میں زندہ رہے گا۔

ایک شاعر کی حیثیت سے میں اس درد کو یوں محسوس کرتا ہوں: یہ خاکِ وطن ہم نے لہو دے کے سنواری ہے ہر زخم کے پیچھے کوئی قربانی ہماری ہے دنیا سے کہو امن کے دعوے ہی نہ دہرائے اس آگ کو بجھانے کی ذمہ داری بھی تمہاری ہے

آج خیبر پختونخوا میں تحریکِ طالبان پاکستان یعنی ٹی ٹی پی اور بلوچستان میں بلوچ لبریشن آرمی یعنی بی ایل اے جیسے دہشت گرد گروہوں کی کارروائیاں ہمارے لیے سنگین چیلنج ہیں ان کے طریقہ کار اور مقامی حالات مختلف ہو سکتے ہیں، مگر ان کی دہشت گردی کا نقصان ایک ہی ہے: پاکستان کے شہریوں کی جانیں، ملکی امن اور قومی ترقی۔

ہمیں یہ حقیقت بھی سمجھنی ہوگی کہ دہشت گردی کے خلاف لڑائی صرف بندوق سے نہیں جیتی جاتی جہاں دہشت گردوں کے خلاف موثر کارروائی ضروری ہے، وہیں انصاف، تعلیم، روزگار، بہتر حکمرانی اور عوام کا اعتماد بھی اتنا ہی ضروری ہے خیبر پختونخوا کا نوجوان ہو یا بلوچستان کا، وہ اس ملک کا مستقبل ہے اسے خوف نہیں، تحفظ چاہیے اسے نفرت نہیں، عزت چاہیے اسے مایوسی نہیں، مواقع چاہییں۔

ہمیں دہشت گرد اور عام شہری میں واضح فرق رکھنا ہوگا کسی علاقے کے عوام کو دہشت گردی کا ذمہ دار ٹھہرانا نہ انصاف ہے، نہ قومی مفاد۔ بلوچستان کے عوام بھی ہمارے اپنے ہیں اور خیبر پختونخوا کے عوام بھی ہمارے اپنے۔ ان علاقوں کے لوگوں نے دہشت گردی کا درد قریب سے سہا ہے ان کی محرومیوں کا ازالہ، ان کے آئینی حقوق کا تحفظ اور ان کی آواز سننا قومی سلامتی کو مضبوط بنانے کا حصہ ہے۔

سیمینار میں افغانستان کی سرزمین سے سرگرم دہشت گرد تنظیموں کا معاملہ بھی بھرپور انداز میں اٹھایا گیا مقررین نے افغان طالبان پر دوحہ معاہدے سے متعلق وعدے پورے نہ کرنے کا الزام عائد کیا اور افغانستان میں بیس سے زائد دہشت گرد تنظیموں کی موجودگی پر تشویش ظاہر کی یہ دعوے یقیناً سنجیدہ توجہ اور قابلِ تصدیق اقدامات کے متقاضی ہیں۔

افغانستان ہمارا ہمسایہ ہے ہم افغانستان میں امن چاہتے ہیں، وہاں کے عوام کی خوش حالی چاہتے ہیں، لیکن یہ بھی چاہتے ہیں کہ افغان سرزمین پاکستان کے خلاف دہشت گردی کے لیے استعمال نہ ہو ہماری خواہش جنگ نہیں، امن ہے ہماری ترجیح دشمنی نہیں، اچھے ہمسایوں جیسے تعلقات ہیں مگر امن کی خواہش کو کمزوری نہیں سمجھا جانا چاہیے۔

افغان حکام کی ذمہ داری ہے کہ وہ دہشت گرد گروہوں کی محفوظ پناہ گاہوں کے بارے میں اٹھائے گئے خدشات کا سنجیدہ اور قابلِ اعتماد جواب دیں اور ایسے عملی اقدامات کریں جن کے نتائج زمین پر نظر آئیں دنیا کو بھی سمجھنا ہوگا کہ محض سفارتی ملاقاتیں، مشترکہ تصویریں اور خوب صورت اعلامیے دہشت گردی کو ختم نہیں کر سکتے اگر دہشت گردوں کی نقل و حرکت جاری رہے، اگر ان کے مالی اور عسکری نیٹ ورک برقرار رہیں اور اگر سرحد پار حملوں کا خطرہ کم نہ ہو تو پھر سفارت کاری کی کامیابی کو کس بنیاد پر ناپا جائے؟

ضرورت اس بات کی ہے کہ بین الاقوامی تعاون میں بروقت خفیہ معلومات کا تبادلہ، جدید ٹیکنالوجی، دہشت گردوں کی مالی معاونت کی روک تھام اور قابلِ پیمائش نتائج کو ترجیح دی جائے یہ بھی یاد رکھنا چاہیے کہ آج کا دہشت گرد صرف پہاڑوں اور غاروں میں نہیں چھپتا۔ وہ موبائل فون، انٹرنیٹ اور سوشل میڈیا کے ذریعے بھی نفرت پھیلاتا ہے، نوجوان ذہنوں کو گمراہ کرتا ہے اور جھوٹے نعروں سے معصوم لوگوں کو تشدد کے راستے پر لانے کی کوشش کرتا ہے اس لیے ہمیں صرف سرحدوں کی حفاظت نہیں کرنی بلکہ اپنے نوجوانوں کے ذہنوں کو بھی نفرت اور انتہا پسندی سے محفوظ رکھنا ہے یہ ذمہ داری صرف حکومت یا فوج کی نہیں اس میں استاد، عالمِ دین، صحافی، دانشور، شاعر، ادیب اور والدین سب کا کردار ہے۔

قلم کا کام صرف حالات بیان کرنا نہیں، قوم کو شعور دینا بھی ہے اور یہاں میں اپنے اہلِ قلم سے بھی کہنا چاہوں گا کہ دہشت گردی کے خلاف قومی بیانیہ صرف نعروں سے مضبوط نہیں ہوگا ہمیں سچ بولنا ہوگا، عوام کے دکھ سمجھنے ہوں گے، شہدا کے خاندانوں کو یاد رکھنا ہوگا اور ایسی سوچ کو فروغ دینا ہوگا جو انسان کی جان، عزت اور آزادی کو مقدم سمجھے۔

ایک شاعر کے دل سے یہ صدا اٹھتی ہے: نہ ماں کی گود اجڑے، نہ کسی گھر کا دیا بجھے نہ نفرت کے اندھیروں میں کوئی روشن صدا بجھے وطن کی خاک کہتی ہے، محبت کو فروغ دو یہاں ہر دل میں امن و آشتی کا اک چراغ جلے

ہمیں اپنی مسلح افواج، پولیس، قانون نافذ کرنے والے اداروں اور ان تمام شہریوں کی قربانیوں کو فراموش نہیں کرنا چاہیے جنہوں نے دہشت گردی کے سامنے ڈٹ کر کھڑے ہونے کی قیمت ادا کی لیکن شہدا کو حقیقی خراجِ عقیدت صرف تقریروں سے نہیں دیا جا سکتا۔ ان کے بچوں کی تعلیم، خاندانوں کی فلاح، زخمیوں کی بحالی اور متاثرہ علاقوں کی تعمیر و ترقی بھی ہماری قومی ذمہ داری ہے۔

پاکستان کو ایک ایسی مضبوط قومی حکمتِ عملی درکار ہے جس میں ریاستی ادارے، سیاسی قیادت اور عوام آئین اور قانون کے دائرے میں رہتے ہوئے ایک مقصد پر متفق ہوں: ملک کو دہشت گردی سے مستقل نجات دلانا سیاسی اختلافات اپنی جگہ، مگر انسانی جانوں کے تحفظ اور دہشت گردی کے خاتمے پر قومی اتفاقِ رائے ناگزیر ہے دنیا کو بھی یہ پیغام واضح طور پر جانا چاہیے کہ پاکستان صرف اپنی سلامتی کی بات نہیں کر رہا۔ پاکستان ایک ایسے خطے کی بات کر رہا ہے جہاں امن ہوگا تو تجارت بڑھے گی، سرحدی روابط بہتر ہوں گے، سرمایہ کاری آئے گی اور آنے والی نسلوں کا مستقبل روشن ہوگا۔

اگر دہشت گردی کو نظر انداز کیا گیا تو اس کے اثرات کسی ایک ملک تک محدود نہیں رہیں گے پاکستان کو دنیا سے ہمدردی کے چند الفاظ نہیں، سنجیدہ شراکت داری چاہیے اور پاکستان کے اندر بھی ہمیں یہ عہد کرنا ہوگا کہ نہ دہشت گردی کو برداشت کریں گے، نہ نفرت کو اپنی شناخت بننے دیں گے اور نہ کسی بے گناہ کے ساتھ ناانصافی کو قومی سلامتی کے نام پر جائز سمجھیں گے کیونکہ مضبوط پاکستان وہی ہے جہاں سرحدیں بھی محفوظ ہوں اور شہریوں کے حقوق بھی، جہاں ریاست طاقتور ہو، مگر قانون اس سے بھی بالاتر ہو۔ جہاں اختلاف رائے کو دشمنی نہ سمجھا جائے اور جہاں ہر پاکستانی، خواہ وہ کسی بھی صوبے، زبان یا علاقے سے تعلق رکھتا ہو، خود کو اس وطن کا برابر کا وارث سمجھے۔

اسلام آباد کے اس بین الاقوامی سیمینار کا سب سے بڑا سبق یہی ہے کہ دہشت گردی کا مقابلہ قومی یکجہتی، موثر ریاستی اقدامات، عوامی اعتماد، علاقائی تعاون اور عالمی ذمہ داری کے بغیر ممکن نہیں آخر میں اپنے وطن، اپنے شہدا اور امن کے خواب دیکھنے والی نسلوں کے نام چند اشعار:

یہ وطن صرف زمیں کا کوئی ٹکڑا تو نہیں یہ
شہیدوں کی امانت ہے، تماشا تو نہیں
ہم نے طوفان میں بھی امن کے دیپک رکھے
ہم نے ہر زخم پہ امید کے مرہم رکھے
ہم کو بارود کی خوشبو نہیں، پھولوں کی مہک
چاہیے اپنے بچوں کے لیے امن کی روشن صبح
چاہیے ہم نے قربانی دی ہے، اب زمانہ ساتھ
دے امن کی اس جدوجہد میں ہر اک دانا
ساتھ دے

میرا پیغام واضح ہے:

پاکستان امن چاہتا ہے، مگر ایسا امن جو عزت، انصاف اور سلامتی کے ساتھ ہو پاکستان دوستی چاہتا ہے، مگر ایسی دوستی جس میں ایک دوسرے کی سرزمین اور شہریوں کا احترام ہو، ہماری آنے والی نسلوں کا حق ہے کہ وہ دھماکوں کی آوازیں نہیں، سکول کی گھنٹی سنیں، جنازوں کے جلوس نہیں، خوشیوں کی باراتیں دیکھیں۔ پاکستان نے دہشت گردی کے خلاف بہت خون دیا ہے۔

مرشد کی خبرلو...

ایک ٹی وی اینکر نے یہ خبر بریک کی جو پی ٹی آئی کے حلقوں میں تیزی سے پھیل گئی کہ مرشد کو جب بتایا گیا کہ کے پی میں ان کی حکومت ختم ہو گئی ہے تو وہ فلک شگاف قہقہے لگانے لگے اور دیر تک لگاتے رہے۔ روایت کے مطابق وہ خبر سنتے ہی اپنی جگہ کھڑے ہو گئے اور ان کی بلند آہنگ قہقہہ باری سے اڈیالہ کے در و دیوار گونج اٹھے۔

تحریر: عبداللہ طارق سہیل

روایت کے مطابق انہوں نے کہا کچھ نہیں، بس قہقہے لگانے پر اکتفا کیا۔

کچھ عرصہ پہلے پارٹی نے شکایت کی تھی کہ مرشد شدید ذہنی دباؤ کا شکار ہیں۔ تازہ خبر سے لگتا ہے کہ دباؤ شدید ترین ہو کر تشویش کے دائرے میں داخل ہو گیا ہے۔ حکومت نے اس وقت توجہ نہیں کی، کی ہوتی تو نوبت یہاں تک نہ پہنچتی۔ اب بھی وقت ہے، حکومت کسی اچھے معالج بلکہ شفا خانے کی تلاش کرے تب تک جیل حکام کو چاہیے کہ وہ مناسب دوا دارو کریں۔ مرشد کو روزانہ بادام کی یخنی، اخروٹ کا سوپ اور گول کدو کا باربی کیو یعنی سیخ کباب کھلائیں، رات کے کھانے میں خشخاش کا قورمہ ٹھیک رہے گا۔ امید ہے، افاقہ ہوگا، معاملہ بگڑنا نہیں چاہیے، عالمِ اسلام کے سب سے بڑے مدبر کی ذہنی سلامتی کا ہے۔ انہیں کچھ ہوا تو دیوار کے پار دیکھنے والا کوئی دوسرا اہم کہاں سے لائیں گے۔

—

وزیراعلیٰ کے پی سہیل آفریدی کسی کی تحویل میں ہیں اور سخت نگرانی میں ہیں۔ ذرائع کے مطابق انہوں نے نگرانوں کو بتایا کہ ان سے دھوکہ کیا گیا ہے، وعدہ خلافی بھی کی گئی ہے۔ انہوں نے کہا کہ مجھ سے کہا گیا تھا کہ اٹک کا رخ مت کرنا، اپنے سات ہزاری جلوس کو لے کر ادھر ادھر پھرتے رہنا، تمہیں کچھ نہیں کہا جائے گا اور میں نے اس ہدایت کی پابندی کی، سات ہزاری جلوس کو لے کر ادھر ادھر پھرتا رہا، اٹک کا رخ کیا نہ کرنے کا ارادہ تھا، پھر بھی میری حکومت ختم کر کے مجھے یہاں بند کر دیا گیا ہے۔ یہ کھلا دھوکہ ہے انہوں نے یاد دلایا کہ میں نے عشقِ عمران میں جان دینے کی بات کی تھی، عشقِ عمران میں کرسی دینے کی بات تو کبھی نہیں کی تھی، پھر بھی...

یہ کہنے کے بعد وہ سسکیاں لے لے کر...!

تحریک تحفظ عمران خاں نے گورنر راج کیخلاف زبردست احتجاج کی نوید سنائی اور کال بھی دے ڈالی لیکن احتجاجی مظاہرے نہیں ہو سکے۔ پشاور میں ہشت نگر کے مقام پر البتہ ایک درجن سے ایک کم مظاہرین آئے۔ وڈیو میں انہیں عمران تیرے جاں نثار، بے شمار بے شمار کے نعرے لگاتے سنا جا سکتا ہے، ادھر سے 5 پولیس والے ڈنڈوں سمیت نمودار ہوئے، اگلے ہی لمحے ان ایک درجن ایک کم مظاہرین نے دوڑ لگائی اور چشم زدن میں "لاپتہ" ہو گئے۔

مقامی عہدیدار سے اخبار نویس نے رابطہ کیا تو اس عہدیدار نے مایوسی کا اظہار کیا۔ اس نے کہا، مجھے توقع تھی کہ ایک گرس لوگ ضرور آئیں گے لیکن یہ تو ایک درجن سے بھی ایک کم رہے۔ پوچھا گیا آپ کو کیسے پتہ چلا کہ ایک درجن سے ایک کم ہے۔ کہا، میں نے وڈیو میں خود گنے۔ پوچھا، آپ خود کیوں نہیں گئے۔ بولے، گھر سے نکلا تو تھا لیکن چوک پر پولیس والا کھڑا تھا۔

ریاض میں عمرہ زائرین پر حوثیوں نے بیلسٹک میزائل مار دیا۔ 11 زائرین شہید ہو گئے۔ ایک امریکی بھی مارا گیا۔ تین سو سے زیادہ زخمی ہوئے۔ اگلے روز عمرہ زائرین کی دوسری کھیپ آئی تو ان پر بھی بیلسٹک میزائل دے مارا۔ ایک پاکستانی شہید ہو گیا، آٹھ دس زخمی ہو گئے۔ عمرہ زائرین سے حوثیوں کو کیا شکایت ہے؟۔ اس سوال کو اسی سوالنامے میں شامل کر لیں جس میں پہ مکہ مکرمہ اور مدینہ منورہ پر میزائل کیوں مارے جا رہے ہیں کے سوال پہلے سے درج ہیں۔ سوالنامے کی ایک کاپی تہران والوں کو بھی بھجوا دی جائے تو بہتر ہے۔ تین وقت کی روٹی پہلے دو وقت کی روٹی میں بدلی، پھر ایک وقت کی رہ گئی، اب ایک وقت کے بھی لالے پڑ گئے ہیں۔ ایک اور خبر ہے کہ گوشت سبزی کی کھپت میں 50 فیصد سے زیادہ کی کمی ہو گئی۔ مطلب بہت سے لوگ ایسے بھی ہوں گے جو سالن بنانے سے بھی گئے، پیاز روٹی یا چٹنی روٹی پر گزارا کر رہے ہیں۔ وزیر اعظم کے نوٹس میں معاملہ ہے تو سہی لیکن وہ فی الحال کچھ ضروری کاموں میں مصروف ہیں، جیسا کہ باہر سے لگژری گاڑیوں کا بیڑہ درآمد کرنے کا معاملہ، ان معاملات سے فرصت ملتے ہی وہ اپنے کپڑے بیچ کر مہنگائی دور کرنے کی طرف آئیں گے بشرطیکہ کوئی انہیں یاد دلا دے۔

مالی بحران ذمہ دار کون؟

سندھ میں زرعی پانی کی قلت کا مسئلہ کوئی نیا نہیں، بلکہ گزشتہ کئی برسوں سے کاشتکار طبقے کے لیے ایک مستقل عذاب

تحریر: منیر احمد

کی صورت اختیار کرتا جا رہا ہے۔ پانی کی غیر یقینی فراہمی، نہروں میں شگاف پڑنے کے واقعات، آبپاشی نظام کی مبینہ ناقص دیکھ بھال، فصلوں کی پیداواری لاگت میں مسلسل اضافے اور حکومتی سطح پر موثر اقدامات کے فقدان نے سندھ کے کاشتکاروں کو شدید معاشی مشکلات سے دوچار کر رکھا ہے۔ یہ صورت حال صرف کھیتوں کو بنجر بنانے کا سبب نہیں بن رہی بلکہ اس کے نتیجے میں کاشتکار خاندان ذہنی دباؤ، مالی پریشانی اور مستقبل کے حوالے سے غیر یقینی کیفیت کا بھی شکار ہیں۔ سوال یہ ہے کہ آخر سندھ کا کاشتکار کب تک اپنے خون پسینے کی کمائی داؤ پر لگاتا رہے گا؟ کب تک مہنگا بیج، کھاد، زرعی ادویات، ڈیزل اور دیگر زرعی ضروریات خریدنے کے باوجود پانی کی قلت کے باعث اپنی فصلوں کو تباہ ہوتے دیکھتا رہے گا؟ اور کب متعلقہ ادارے محض وضاحتیں پیش کرنے کے بجائے اس بنیادی مسئلے کے مستقل حل کے لیے عملی اقدامات کریں گے؟

حقیقت یہ ہے کہ کاشتکار جب زمین میں بیج ڈالتا ہے تو وہ صرف فصل نہیں اگاتا، بلکہ اپنے خاندان کی روزی، بچوں کے مستقبل اور پورے زرعی نظام کی معیشت کو بھی داؤ پر لگاتا ہے۔ ایک فصل تیار کرنے کے لیے مہینوں محنت، بھاری سرمایہ کاری اور مسلسل دیکھ بھال درکار ہوتی ہے۔ لیکن اگر عین ضرورت کے وقت پانی دستیاب نہ ہو تو کاشتکار کی ساری محنت، سرمایہ اور امیدیں چند دنوں میں خاک میں مل سکتی ہیں۔ یہ درست ہے کہ پانی کی دستیابی پر قدرتی، موسمی اور بین الصوبائی عوامل اثر انداز ہوتے ہیں اور ہر کمی کو بلاتحقیق کسی ایک محکمے کی نااہلی قرار نہیں دیا جا سکتا۔ تاہم بنیادی سوال یہ ہے کہ جب پانی کی قلت ایک مسلسل اور بار بار سامنے آنے والا مسئلہ ہے تو اس سے نمٹنے کے لیے طویل مدتی منصوبہ بندی کہاں ہے؟ کیا پانی کی دستیابی کے مطابق فصلوں کی ضروریات، نہروں کی گنجائش، پانی کی منصفانہ تقسیم، آبپاشی کے نظام کی بہتری اور پانی کے ضیاع کو روکنے کے لیے کوئی موثر اور قابلِ پیمائش حکمت عملی موجود ہے؟ کیا ٹیل کے کاشتکاروں کو ان کے حصے کا پانی پہنچانے کے لیے مستقل نگرانی کی جاتی ہے؟ کیا پانی کی تقسیم کے ریکارڈ اور زمینی صورت حال کا باقاعدگی سے موازنہ کیا جاتا ہے؟ کاشتکار کو محض یہ بتا دینا کہ اوپر سے پانی کم آ رہا ہے، مسئلے کا مکمل حل نہیں۔ اسے یہ بھی بتایا جانا چاہیے کہ دستیاب پانی کی منصفانہ تقسیم کیسے یقینی بنائی جا رہی ہے، پانی کی چوری یا غیر قانونی استعمال کی روک تھام کے لیے کیا اقدامات کیے گئے ہیں، اور قلت کی صورت میں کاشتکاروں کے نقصانات کم کرنے کے لیے کیا منصوبہ بنایا گیا ہے۔ اس پورے معاملے کا ایک اہم اور قابلِ توجہ پہلو یہ بھی ہے کہ ایک طرف پانی کی قلت کا جواز پیش کیا جاتا ہے، تو دوسری طرف سندھ کی مختلف نہروں میں شگاف پڑنے کے واقعات بھی سامنے آتے رہتے ہیں۔ ایسے واقعات میں پانی کا بے قابو اخراج نہ صرف قریبی زرعی زمینوں اور آبادیوں کے لیے خطرہ پیدا کرتا ہے بلکہ آبپاشی نظام، فصلوں اور سرکاری وسائل کو بھی نقصان پہنچا سکتا ہے۔ یہاں سوال پیدا ہوتا ہے کہ نہروں کی پشتوں کو مضبوط بنانے، کمزور مقامات کی بروقت مرمت، مناسب پچنگ، نگرانی اور ہنگامی صورت حال سے نمٹنے کے لیے کیا اقدامات کیے جا رہے ہیں؟ کیا ہر نہر کا باقاعدہ تکنیکی معائنہ کیا جاتا ہے؟ کیا ممکنہ شگاف والے مقامات کی نشاندہی کر کے ان کی مرمت شگاف پڑنے سے پہلے مکمل کی جاتی ہے، یا متعلقہ حکام کسی بڑے نقصان کے بعد ہی حرکت میں آتے ہیں؟

عرب کے آسمان پر موت کا رقص!

ریاض کے ہوائی اڈے پر خون، یمن کے پہاڑوں سے اٹھتے میزائل، جنگی طیارے پر حملے کا دعویٰ اور عالمی طاقتوں کی پراسرار خاموشی، آخر عرب دنیا کس طرف جا رہی ہے؟ ذرا تصور کیجیے! ایک طرف

تحریر: جاوید اقبال

سعودی عرب کی بلند و بالا عمارتیں، جگمگاتی شاہراہیں، جدید ہوائی اڈے، اربوں ڈالر کے دفاعی نظام اور دنیا کی طاقتور فضائی افواج میں شمار ہونے والی فوجی قوت ہے دوسری طرف یمن کے سنگلاخ پہاڑ، جنگ سے تباہ حال بستیاں، بھوک سے بلکتے بچے اور ان پہاڑوں میں مورچہ زن حوثی جنگجو ہیں

یہ کیسی جنگ ہے جس میں طاقتور ملک کے پاس جدید ترین جنگی طیارے ہیں، لیکن اس کے شہری ہوائی اڈے بھی محفوظ نہیں؟ یہ کیسی عالمی سیاست ہے جس میں امن کے دعوے کرنے والے ممالک اسلحے کی منڈیوں کے سب سے بڑے کھلاڑی بھی ہیں؟ اور یہ کیسی مسلم دنیا ہے جہاں ایک طرف ترقی کے خواب ہیں اور دوسری طرف جنگ کے شعلے؟ سوال بہت ہیں، مگر جواب عالمی سیاست کے تاریک ایوانوں میں کہیں گم ہوتے دکھائی دیتے ہیں

دس اکتوبر کو سعودی دارالحکومت ریاض کے شاہ خالد بین الاقوامی ہوائی اڈے پر ہونے [illegible] سے گئے اور تین سو سے زیادہ زخمی ہوئے اگلے روز ایک اور حملے میں ایک پاکستانی شہری بھی جان کی بازی ہار گیا وہ شخص روزگار کے لیے اپنے وطن سے ہزاروں میل دور گیا تھا، مگر عالمی طاقتوں کی کشمکش نے اس کی زندگی کا چراغ بجھا دیا یہ محض ہلاکتوں کے اعداد و شمار نہیں ہر مرنے والے کے پیچھے ایک خاندان، ایک کہانی اور ایک ادھورا خواب ہے

اب آیئے اس سوال کی طرف جس نے جنگی ماہرین کی توجہ اپنی جانب مبذول کرائی ہے حوثیوں نے پندرہ اکتوبر کو سعودی عرب کے جدید یورو فائٹر ٹائفون جنگی طیارے کو نشانہ بنانے کی ویڈیو جاری کی ہے دعویٰ ہے کہ طیارے کو صعدہ کے آسمان پر میزائل سے نشانہ بنایا گیا، لیکن ابھی اس کے گرنے یا تباہ ہونے کی آزادانہ تصدیق موجود نہیں اس لیے اسے مصدقہ کامیابی کہنا قبل از وقت ہوگا۔

البتہ یہ سوال اپنی جگہ موجود ہے کہ کیا حوثیوں کی فضائی دفاعی صلاحیت سعودی عرب کے لیے ایک نئے خطرے کی صورت اختیار کر رہی ہے؟ جدید جنگوں میں صرف یہ اہم نہیں ہوتا کہ کس کے پاس کتنے طیارے ہیں اصل اہمیت اس بات کی بھی ہوتی ہے کہ کون اپنے مخالف کو کتنی دیر تک دباؤ میں رکھ سکتا ہے، اس کی معیشت کو کس حد تک متاثر کر سکتا ہے اور [illegible]

سعودی عرب کے پاس وسائل کی کمی نہیں، مگر حوثیوں کی جنگی حکمتِ عملی روایتی فوجی مقابلے سے مختلف ہے وہ ڈرونز، میزائلوں اور غیر متوقع حملوں کے ذریعے ایسے اہداف پر دباؤ ڈالتے ہیں جن کا اثر فوجی محاذ سے بہت آگے تک پہنچتا ہے، ریاض کے ہوائی اڈے پر حملہ صرف ایک عمارت پر حملہ نہیں تھا اس نے فضائی سفر، کاروباری سرگرمیوں اور سعودی عرب کے محفوظ سرمایہ کاری مرکز ہونے کے تصور کو بھی متاثر کیا متعدد بین الاقوامی تقریبات ملتوی ہوئیں اور پروازوں کا نظام متاثر ہوا۔ یہاں سعودی ولی عہد محمد بن سلمان کے سامنے ایک نہایت مشکل سوال کھڑا ہے ایک طرف ویژن 2030 کے تحت سعودی عرب کو عالمی تجارت، سیاحت اور سرمایہ کاری کا مرکز بنانے کی کوششیں ہیں، دوسری طرف جنگ کا پھیلتا ہوا سایہ ہے سرمایہ وہاں جاتا ہے جہاں امن ہو سیاح وہاں آتا ہے جہاں تحفظ ہو عالمی کمپنیاں وہاں دفاتر کھولتی ہیں جہاں کل کا سورج بے یقینی کے اندھیروں میں نہ ڈوبا ہو اگر ہوائی اڈے بند ہونے لگیں، میزائل خطرہ بن جائیں اور بین الاقوامی تقریبات ملتوی ہونے لگیں تو اقتصادی ترقی کے بڑے منصوبے بھی دباؤ میں آ جاتے ہیں۔ مگر تصویر کا دوسرا رخ بھی دیکھنا ضروری [illegible]

لیے جدوجہد کر رہے ہیں اقوام متحدہ کے عالمی خوراک پروگرام کے مطابق تقریباً آٹھ لاکھ افراد اہم امداد تک رسائی سے محروم ہیں وہاں ایک ماں کو اس بات سے زیادہ غرض نہیں کہ کس ملک کا جنگی طیارہ جدید ہے اس کی فکر صرف یہ ہے کہ آج اس کے بچوں کو کھانا ملے گا یا نہیں۔ یہی جنگ کا سب سے المناک پہلو ہے حکمران طاقت کا حساب رکھتے ہیں، جرنیل ہتھیاروں کا حساب رکھتے ہیں، لیکن بے گناہ انسانوں کے آنسوؤں کا حساب کون رکھتا ہے؟ ایران کو حوثیوں کا اہم علاقائی حامی سمجھا جاتا ہے، جبکہ سعودی عرب کی دفاعی ضروریات اور علاقائی تعلقات میں امریکہ اہم کردار ادا کرتا رہا ہے یوں یمن کی جنگ صرف دو فریقوں کی لڑائی نہیں رہی بلکہ مشرقِ وسطیٰ میں طاقت کے بڑے مقابلے سے جڑ چکی ہے امریکہ کے سامنے بھی ایک پیچیدہ فیصلہ ہے کیا وہ سعودی عرب کی مزید فوجی مدد کرے، یا خطے میں ایک اور خطرناک محاذ کھلنے سے بچنے کی کوشش کرے؟ امریکی مداخلت کا امکان جنگ کے دائرے کو مزید وسیع کر سکتا ہے۔ اور پھر باب المندب کا سمندری راستہ ہے، جہاں کسی بھی بڑی کشیدگی کا اثر عالمی تجارت پر پڑ سکتا ہے بحیرہ احمر سے گزرنے والے تجارتی جہازوں کے لیے خطرات بڑھیں تو سامان کی ترسیل مہنگی اور غیر یقینی ہو [illegible]

تماشائی نہیں رہ سکتا، لیکن اسے کسی نئی جنگ کا حصہ بننے کے بجائے دانشمندانہ سفارت کاری کو ترجیح دینی چاہیے۔ سعودی عرب پاکستان کا اہم شراکت دار ہے ایران ہمارا ہمسایہ ہے خلیجی ممالک میں لاکھوں پاکستانی محنت مزدوری کرتے ہیں۔ ان کی جان، روزگار اور سلامتی بھی ہماری قومی ترجیحات میں شامل ہونی چاہیے پاکستان کو سعودی عرب کی خودمختاری اور شہریوں کے تحفظ کی حمایت کے ساتھ یمن میں جنگ بندی، انسانی امداد اور مذاکرات کی بھی بھرپور وکالت کرنی چاہیے

آج سعودی عرب کا کہنا ہے کہ اس نے مدینہ منورہ کی فضائی حدود میں ایک کروز میزائل کو تباہ کیا، جبکہ حوثیوں نے اس مخصوص حملے سے لاتعلقی ظاہر کی ہے مقدس مقامات کے گرد کسی بھی خطرے کی خبر مسلم دنیا کے لیے نہایت حساس معاملہ ہے، اس لیے یہاں جذبات کے ساتھ حقائق کی تصدیق بھی لازم ہے۔

اب آخری اور فیصلہ کن سوال! کیا سعودی عرب یہ جنگ جیت سکتا ہے؟ فوجی اعتبار سے سعودی عرب یقیناً زیادہ طاقتور ہے لیکن تاریخ گواہ ہے کہ صرف جدید ہتھیار کسی طویل اور پیچیدہ جنگ میں سیاسی کامیابی کی ضمانت نہیں ہوتے دوسری جانب حوثیوں کی مسلسل حملے کرنے کی صلاحیت بھی اس بات کا ثبوت نہیں کہ وہ [illegible]

JOIN PUBLIC SERVICE - BALOCHISTAN QUOTA

سرکاری ملازمت اختیار کریں - بلوچستان کوٹہ

Your Land. Your Future. Your Pakistan.

Courage, Honour and Loyalty – The Identity of Balochistan's Youth

GOVERNMENT OF PAKISTAN
MINISTRY OF RAILWAYS
ISLAMABAD

POSITIONS AVAILABLE	BPS	Number of Vacancies	Age Limit	Last Qualification
Steno typist (BPS-14)	14	01	18 – 35 Years	• Intermediate • Minimum shorthand speed of 80 wpm and typing speed of 40 wpm. • Must be computer literate.
Lower Division Clerk (LDC) (BPS-11)	11	01	18 – 35 Years	• Matriculation • Minimum typing speed of 30 wpm. • Basic computer/MS Office literacy
Staff Car Driver (BPS-04)	04	01	18 – 35 Years	• Primary pass school certificate. • Must hold a valid driving license (LTV/HTV). • Fully conversant with traffic rules and medically fit
Naib Qasid (BPS-01)	01	03	18 – 35 Years	• Primary Pass

TERMS AND CONDITIONS

- Open quota as well as 5 % Minority and 10% women quota will be observed where applicable.
- Age limit: 18–30 years + 05 years (Specific additional relaxation for candidates from Baluchistan notified by Establishment Division dated 22.10.2026 & 27.10.2026.
- Upper age i.e. 35 years will be calculated as of the closing date of the advertisement.
- In case of ex-servicemen, the upper age limit is relaxed by **15 years** or the number of years actually served in the Armed Forces of Pakistan, whichever is less.
- The age of Government servants and contract employees who have completed **2 years** continuous Government service on the closing date of receipt of application is relaxed by 10 years up to the age of 55 years.
- The age relaxation for the disabled candidates is **10 years.**
- The age of widow or child of deceased Civil Servant who has died during service is further relaxed by **05 years**.
- Where a candidate is entitled to age relaxation under more than one category above, he shall be allowed relaxation in age **only in one category**.
- **Transfer/Posting:** The selected employees will be liable to serve within the Ministry of Railways, Islamabad.
- The selected candidate will be required to:-
  a. Pass prescribed Medical Examination (under Ministry of National Health Services regulation and Coordination, Islamabad) and clearance by Security Agencies.
  b. Undergo specified training, if any.

GENERAL INFORMATION

1. Interested candidates are directed to submit their applications online at **"National Job Portal"** within closing date of application submission.
2. Last date to apply is **11.11.2026.**
3. The following attested documents must be attached at NJP website:
   a. Educational Certificates (Primary/Middle/Matric 2nd Division/FA/FSc 2nd Division).
   b. Degree/Diploma (where required for the post) must be submitted along with the application form.
   c. CNIC and Domicile Certificate.
   d. Character Certificate.
   e. Passport-size photographs with blue background.
4. The candidates who are serving in Railways or any other department shall upload their application along with NOC.
5. Incomplete applications or applications carrying incorrect information shall be rejected.
6. If any document provided by candidate is found **bogus** during the recruitment process and afterwards, the appointment will be treated as **cancelled**.
7. No **TA/DA** shall be admissible for interviews.
8. Walk in interviews shall be conducted.
9. Recruitment as per Establishment Division Office Memorandums dated 22.10.2026 & 27.10.2026 under the supervision of the Selection Committee, will take place at Divisional Superintendent office, Pakistan Railways, Quetta.

PID(I)3895/26

(Dy. Director Recruitment & Selection)
Ministry of Railways, Islamabad.
Ph. No. 051-9204154

بقیہ اُستمان 01

۔یا انھیں خود کش دھماکوں پر مجبور کرتے ہیں ۔یہ بلوچستان کے لئے لمحہ فکریہ ہے۔ یہ اپنی حدود کو کراس کر چکے ۔ہم ان سفاک قاتلوں کا پیچھا کر کے انھیں کیفر کردار تک پہنچائیں گے۔انہوں نے کہا انکی گھناونی حرکتوں کو بیان کرنا بھی شرمناک ہے ۔یہ خواہ کچھ بھی کر لیں ہم سکول ، کالجز کسی صورت بند نہیں کریں گے۔ ہم اپنے بچوں کے مستقبل کو ہرگز ان دہشتگردوں کے رحم وکرم پر نہیں چھوڑ سکتے ہیں۔اپنی مسلح افواج کے ساتھ مل کر ان کو پہاڑوں اور غاروں سے باہر نکال کر لائیں گے اور انھیں دردناک موت سے دوچار کریں گے ، انہوں نے کہا کہ دہشتگردوں کا مکمل قلع قمع کر کے صوبے کو امن وامن کا گہوارہ بنایا جائے گا۔انہوں نے شہید ہونے والی طالبہ کے نام پر سپورٹس گالا اور سپورٹس فیسٹیول کے انعقاد کا بھی اعلان کیا۔

بقیہ اُستمان 02

جارہے ہیں، جب لانگ مارچ اسلام آباد کی طرف آرہا تھا تو پی ٹی آئی کے دوستوں نے مجھے کہا کہ اس میں آپ کا کوئی کردار ہونا چاہئے۔انہوں نے کہا کہ کہ اگلے دن آپ تشریف لائے، رانا ثنا اللہ تھے ، اس موضوع پر تفصیلی بات ہوئی، رات کو وزیراعظم کے دفتر سے فون آیا کہ کھانے پر بلانا چاہتا ہوں، میں نے ان کی دعوت قبول کی، تفصیلی گفتگو ہوئی، اس کے بعد وزیراعظم نے کہا کہ وہ لانگ مارچ کو کال آف کریں۔مولانا فضل الرحمان نے کہا کہ ساڑھے دس بجے اسحٰق ڈار کا فون آیا کہ کابینہ نہیں مان رہی، ہم نے تو کوشش کی معاملے کو ٹھیک طریقے سے حل کیا جائے، وہاں پر گورنر راج بھی لگایا گیا اور ایمرجنسی بھی، حکومت کی طرف سے کہا جاتا ہے کہ ہم نے تو آئینی پروسیجر مکمل کیا ہے۔سربراہ جے یو آئی نے کہا کہ حکومت نے آئین کو غلط استعمال کیا ہے، طاقت کے ذریعے انتقال اقتدار کا عمل لایا گیا، آپ نے آرٹیکل 12اے کو نظر انداز کیا، غیر سیاسی اقدام کیا، کیا بلوچستان میں حالات اس سے خراب نہیں ہیں، وہاں پر کمشنر بھی اغوا ہو جاتے تھے۔

بقیہ اُستمان 03

معیشت کو فروغ دینا ناگزیر ہے۔وزیراعظم کی زیر صدارت اسلام آباد میں معیشت اور گورننس میں مصنوعی ذہانت اور ڈیجیٹائیزیشن کے استعمال سمیت حکومتِ پاکستان اور علی بابا گروپ کے درمیان تعاون پر پیش رفت کا جائزہ لینے کے لیے اجلاس منعقد ہوا۔اجلاس میں متعلقہ وزارتوں اور اداروں کے جاری منصوبوں پر بریفنگ دی گئی اور ان پر عمل درآمد تیز کرنے کے حوالے سے ہدایات جاری کی گئیں۔وزیراعظم نے کہا کہ علی بابا گروپ کے ساتھ اسٹریٹجک شراکت داری سے بھرپور فائدہ اٹھاتے ہوئے چھوٹے اور درمیانے درجے کے کاروباروں کے لیے عالمی منڈیوں تک رسائی آسان بنانا اور پاکستان میں ٹیکنالوجی پر مبنی ترقی کے نئے مواقع پیدا کرنا حکومت کی ترجیحات میں شامل ہے۔انہوں نے چینی منڈیوں میں پاکستانی زرعی اجناس کی برآمدات کے لیے علی بابا کے تعاون کو خوش آئند قرار دیتے ہوئے کہا کہ زراعت میں آٹومیشن اور جدید ٹیکنالوجی کا استعمال پیداوار اور برآمدی صلاحیت میں اضافے کے لیے اہم ہے۔

بقیہ اُستمان 04

کرنے پر سکیورٹی فورسز کو خراج تحسین پیش کرتے ہوئے کہا ہے کہ دہشتگردوں کے غیر ملکی سرپرستوں اور ان کے مقامی سہولت کاروں کی سازشوں کو ناکام بنایا جائے گا۔پاک فوج کے شعبہ تعلقاتِ عامہ (آئی ایس پی آر) کے مطابق ضلع کچھی میں سکیورٹی فورسز نے دہشت گردوں کا ٹھکانہ تباہ کر دیا، جہاں فائرنگ کے تبادلے میں 7 دہشت گرد ہلاک ہوئے۔آئی ایس پی آر کے مطابق ضلع ژوب میں سکیورٹی فورسز کی کارروائی کے دوران مزید 2 دہشت گرد مارے گئے۔آئی ایس پی آر کے مطابق بلوچستان میں کارروائیوں کے دوران اسلحہ اور گولہ بارود بھی برآمد کیا گیا ہے جبکہ علاقے میں موجود دیگر دہشت گردوں کے خاتمے کے لیے کلیئرنس آپریشنز جاری ہیں۔دوسری جانب ایوانِ صدر کے پریس ونگ سے جاری بیان کے مطابق صدرِ مملکت نے دہشت گردوں کے ٹھکانے تباہ کرنے اور ان کو ہلاک کرنے پر سکیورٹی فورسز کی پیشہ ورانہ صلاحیتوں کو سراہا۔صدرِ مملکت نے کہا کہ دہشتگردوں کے غیر ملکی سرپرستوں اور ان کے مقامی سہولت کاروں کی سازشوں کو ناکام بنایا جائے گا

بقیہ اُستمان 05

قید شاہ محمود قریشی، ڈاکٹر یاسمین راشد، عمر سرفراز چیمہ، میاں محمود الرشید، اعجاز چوہدری نے وکیل رانا مدثر عمر کے ذریعے بیان جاری کیا۔پی ٹی آئی رہنماؤں نے بیان میں کہا کہ پاکستان کا سیاسی منظرنامہ افسوسناک صورتحال اختیار کر چکا ہے، موجودہ حکومت منظم انداز میں آئین پاکستان کو نقصان پہنچا رہی ہے جبکہ بانی پی ٹی آئی کو سیاسی منظرنامے سے ہٹانے کے لیے غیر قانونی اقدامات کیے جارہے ہیں۔رہنماؤں نے کہا کہ 26ویں اور 27ویں آئینی ترامیم نے عدلیہ کو تباہ کر دیا، پیکا ایکٹ کے ذریعے میڈیا کی آواز دبائی جارہی ہے اور مہنگائی، بےروزگاری اور غربت نے عوام کی زندگی اجیرن کر دی ہے

بقیہ اُستمان 06

28ویں آئینی ترمیم کے بدلے ان کی رہائی کا کوئی معاملہ زیر غور ہے۔میڈیا سے گفتگو کرتے ہوئے انہوں نے بتایا کہ تقریباً 8 گھنٹے جاری رہنے والے مشترکہ پارلیمانی پارٹی کے اہم اجلاس میں 70 کے قریب اراکین قومی اسمبلی اور سینیٹرز نے شرکت کی، اجلاس میں طویل نشست کے باوجود 28ویں ترمیم کے حوالے سے کوئی حتمی فیصلہ یا تجویز سامنے نہیں آئی، صوبوں سے متعلق آئینی معاملے کو اگلے ایوان یعنی نئی پارلیمنٹ پر چھوڑ دینا ہی ملک وقوم کے مفاد میں بہتر ہوگا کیونکہ موجودہ ایوان نے ماضی میں بھی کئی متنازعہ ترامیم کی ہیں اور اب مزید ایسی ترامیم سے گریز کیا جانا چاہیے۔

بقیہ اُستمان 07

کے لوگ ہمارے دل کے قریب ہیں، انہیں تین روپے یونٹ بجلی اور دو ہزار روپے من آٹا مل رہا ہے، یہ ہمارے دور میں ہی ملا جسے جاری رکھیں گے، کشمیر اور پاکستان میں فاصلے پیدا نہیں ہونے دیں گے۔بدھ کو قومی اسمبلی میں مختلف ارکان کی جانب سے اٹھائے گئے نکتہ اعتراضات کا جواب دیتے ہوئے ڈاکٹر طارق فضل چوہدری نے کہا کہ دہشتگردی کا نشانہ بننے والوں کے گھر والوں سے جا کر اس کا دکھ اور کرب پوچھیں، دہشت گردی کے خاتمے کے لئے صوبائی حکومت اور سول انتظامیہ کا تعاون ہر صورت لازم تھا۔انہوں نے کہا کہ کے پی مکمل گورنر راج اور پورے صوبے میں ایمرجنسی نافذ ہے، 12 اضلاع میں وفاق سے معاونت براہ راست دینے کے لئے انہیں خصوصی حیثیت دی گئی۔انہوں نے کہا کہ پشاور کے دورے کے دوران وزیراعظم نے 160 ارب روپے کی گرانٹ کی منظوری دی۔انہوں نے کہا کہ اس گرانٹ سے پولیس کی استعداد کار میں اضافہ کیا جائے گا، 12 اضلاع میں زیادہ پیسہ لگے گا۔انہوں نے کہا کہ دہشت گردوں سے 4 سے 6 ماہ میں یہ علاقے کلیئر کر کے علاقے پولیس کے حوالے کریں گے۔انہوں نے کہا کہ 12 سال سے زائد پی ٹی آئی کی صوبے میں حکومت رہی اور آج یہ اپنے آپ کو معاشرے کا پسا ہوا طبقہ قرار دے رہے جو ناکامی کا اعتراف ہے۔انہوں نے کہا کہ کے پی میں نظم ونسق امن کے لئے سنبھالا گیا ہے اسکو کسی اور چیز سے نہ جوڑیں، یہ غیر معمولی حالات میں غیر معمولی فیصلہ لیا گیا، کے پی کے امن سے پاکستان کا امن وابستہ ہے۔انہوں نے کہا کہ افغان جہاد کے خاتمے کے بعد یہ عسکریت پسند کہاں تھے پھر ان کو واپس کس نے واپس لایا یہ دیکھنے کی ضرورت ہے۔انہوں نے کہا کہ یہ نہیں ہوسکتا کہ تین صوبے سکیورٹی فورسز کے ساتھ اور ایک صوبے الگ چلے، ہم نے دوست ممالک کے ذریعے مذاکرات کر کے افغان حکومت کے سامنے سرحد پار سے دراندازی، دہشت گردوں کے تربیتی کیمپوں سمیت تمام ثبوت رکھے تاہم انہوں نے دہشت گردوں کی تربیت گاہوں کے خاتمے اور دراندازی روکنے کی بات مانتے ہوئے اس کے خلاف کارروائی سے انکار کیا۔

بقیہ اُستمان 08

کے لیے وفاقی اور صوبائی اداروں کے درمیان موثر رابطہ اور باہمی تعاون ضروری ہے۔نائب وزیراعظم نے متعلقہ حکام کو ہدایت کی کہ وہ مارکیٹ کے رجحانات، گندم کی دستیابی اور طلب و رسد کی صورتحال پر کڑی نظر رکھیں تا کہ بروقت ضروری اقدامات کیے جاسکیں۔انہوں نے اس بات پر بھی زور دیا کہ گندم کی مناسب فراہمی یقینی بنائی جائے اور آٹے کی قیمتوں میں کمی کے رجحان کو برقرار رکھنے کے لیے موثر حکمت عملی اختیار کی جائے۔اجلاس میں وزیر قومی غذائی تحفظ و تحقیق، معاون خصوصی طارق باجوہ، متعلقہ وزارتوں کے سیکریٹریز اور تمام صوبوں سمیت متعلقہ وزارتوں اور محکموں کے سینئر حکام نے شرکت کی۔اجلاس میں گندم کے ذخائر، درآمدی ضروریات اور ملک بھر میں اجناس کی دستیابی سے متعلق امور پر غور کیا گیا، جبکہ گندم کی مسلسل فراہمی اور قیمتوں میں استحکام کے لیے وفاقی وصوبائی سطح پر رابطہ کاری کی اہمیت پر زور دیا گیا۔

بقیہ اُستمان 09

پیچھے نہیں ہٹے گی، پٹرولیم لیوی کا 70 فیصد سے زائد بوجھ غریب اور متوسط طبقے پر پڑ رہا ہے، جو اس مد میں حکومت کو 100 ارب روپے سے زائد ادا کر رہا ہے انہوں نے حکومت کی ریلیف پالیسی پر تنقید کرتے ہوئے کہا کہ حکومت ہر ماہ عوام سے ڈیڑھ سو ارب روپے لیوی وصول کرتی ہے جبکہ اس کے مقابلے میں صرف 32 ارب روپے کا ریلیف دیا جاتا ہے امیر جماعت اسلامی کا کہنا تھا کہ جماعت اسلامی اس نامکمل ریلیف کو قبول نہیں کرے گی

بقیہ اُستمان 10

کہ تاریخ میں یاد رکھا جائے گا کہ پاکستان نے امن کیلئے کوششیں کیں، یہ پاکستان کیلئے فخر کا موقع ہے، امن کیلئے پاکستان کے کردار کی دنیا معترف ہے۔انہوں نے کہا کہ 28ویں ترمیم پر ابھی کوئی مشاورت شروع نہیں ہوئی، ابھی دسمبر میں وقت ہے، مستقبل میں کیا ہوگا یہ وقت بتائے گا۔عطا اللہ تارڑ نے کہا کہ تمام قیدیوں نے نئی ماڈل جیل میں منتقل ہونا ہے، اس میں بانی پی ٹی آئی بھی ہوں گے، اسلام آباد ماڈل جیل مکمل فعال ہونے کے بعد اسلام آباد انتظامیہ فیصلہ کرے گی۔

بقیہ اُستمان 11

سنجیدہ سوالات جنم لیتے ہیں۔انہوں نے کہا کہ قائد جمعیت کی دلیل کی قوت اتنی روشن ہے کہ طاقت ان کا سامنا کرنے سے قاصر ہے۔انہوں نے کہا کہ کسی سیاسی رہنما کی تقریر کی نشریات روکنے سے اس کا مقف عوام تک پہنچنے سے نہیں روکا جاسکتا۔پارلیمان عوامی نمائندگی کا سب سے بڑا فورم ہے، جہاں منتخب نمائندوں کو اپنی بات کہنے اور عوام تک اپنا مقف پہنچانے کا مکمل موقع ملنا چاہیے۔مولانا عبدالواسع نے مطالبہ کیا کہ قومی اسمبلی میں قائد جمعیت کی تقریر کی نشریات مبینہ طور پر روکنے کے معاملے پر قوم کو وضاحت دی جائے۔انہوں نے کہا کہ جمہوری معاشرے میں اختلافِ رائے کا احترام اور آزادی اظہار کا تحفظ ناگزیر ہے، جبکہ سیاسی مقف کا جواب بلیک آؤٹ کے ذریعے دینا جمہوری روایات کے منافی ہے۔

بقیہ اُستمان 12

امن و امان کے قیام کے لیے سکیورٹی فورسز کا کردار اہم ہے۔چیئرمین پیپلز پارٹی نے کہا کہ دہشت گردی کے خلاف جنگ میں پاکستان کے عوام اور سکیورٹی فورسز نے بے شمار قربانیاں دی ہیں، جو ناقابل فراموش ہیں۔ان قربانیوں کو خراج تحسین پیش کرتے ہوئے انہوں نے اس عزم کا اظہار کیا کہ ملک میں امن و استحکام کے لیے کوششیں جاری رہنی چاہئیں۔بلاول بھٹو زرداری نے مزید کہا کہ ملک سے دہشت گردی کے مکمل خاتمے اور عوام کے جان و مال کے تحفظ کے لیے مسلسل اور مؤثر اقدامات ناگزیر ہیں۔انہوں نے امن و امان کے قیام اور قومی سلامتی کے تحفظ کے لیے سکیورٹی فورسز کی کوششوں کو اہم قرار دیا۔

بقیہ اُستمان 13

اوقات حراست کے حکم کے علاوہ بھی کئی مقدمات ہوتے ہیں، ایسے معاملات میں پروڈکشن آرڈر جاری کرنے کے لیے اسپیکر اپنی صوابدید استعمال کرتے ہیں۔جنید اکبر کے معاملے پر وفاقی وزیر قانون نے کہا کہ یہ معاملہ پشاور ہائی کورٹ میں زیر سماعت ہے، عدالت جو حکم جاری کرے گی، اس کے مطابق آئندہ کارروائی کی جائے گی۔

بقیہ اُستمان 14

۔اس اقدام کے تحت دونوں اضلاع میں سے ہر ایک کی 25 خواتین کو تین ماہ پر مشتمل مارکیٹ کی ضروریات سے ہم آہنگ تکنیکی اور پیشہ ورانہ تربیت فراہم کی جائے گی، تاکہ ان کی ملازمت حاصل کرنے کی صلاحیت میں اضافہ ہو اور انہیں خود روزگار کے مواقع میسر آسکیں۔سینیٹر روبینہ خالد نے بی آئی ایس پی کے لیے خاتونِ اول کی مسلسل معاونت کو سراہا، بالخصوص بینظیر ہنرمند پروگرام (BHP) کے لیے، جس کا مقصد سماجی تحفظ کو ہنرمندی کی ترقی اور پائیدار ذرائع معاش کے مواقع سے منسلک کرنا ہے۔انہوں نے کہا کہ یہ اقدام خواتین کو بااختیار بنانے کے لیے خاتونِ اول کے عزم کو عملی اقدامات میں ڈھالنے کی ایک مثال ہے۔تربیتی پروگرام میں مارکیٹ کی ضروریات کے مطابق مختلف شعبوں کو شامل کیا جائے گا، جن میں مہمان نوازی، انفارمیشن ٹیکنالوجی اور ڈیجیٹل مہارتیں، بیوٹی سروسز، سلائی، دستکاری، موبائل فون کی مرمت، شمسی توانائی کی ٹیکنالوجی اور کاروباری سرگرمیوں کے آغاز وفروغ سے متعلق تربیت شامل ہیں۔شرکاء کو سفری اخراجات میں معاونت کے لیے ماہانہ وظیفہ دیا جائے گا، جبکہ تربیت کامیابی سے مکمل کرنے پر انہیں متعلقہ آلات اور اوزار پر مشتمل ٹول کٹس بھی فراہم کی جائیں گی۔

بقیہ اُستمان 15

دوران کیا۔وفاقی وزیر نے آذربائیجان کے سفیر کو پاکستان میں سفارتی ذمہ داریاں سنبھالنے پر خوش آمدید کہا اور آذربائیجان کے وزیر انصاف کے ساتھ دیرینہ برادرانہ اور دوستانہ تعلقات کا اظہار کیا۔ملاقات کے دوران پاکستان اور آذربائیجان کے درمیان قانونی شعبے میں باہمی تعاون، ادارہ جاتی روابط کے فروغ اور دوطرفہ تعلقات کو مزید وسعت دینے کے امکانات پر تبادلہ خیال کیا گیا۔

بقیہ اُستمان 16

سے تعلق رکھنے والے اسرار گوال اپنے ساتھیوں سمیت عدالت میں پیشی کے بعد گھر واپس جارہے تھے کہ بوستان لنک روڈ پر نامعلوم افراد نے ان پر فائرنگ کر دی، جس کے نتیجے میں چاروں افراد موقع پر ہی جاں بحق ہوگئے۔واقعے کے بعد علاقے میں خوف و ہراس پھیل گیا، جبکہ فائرنگ کے محرکات اور ملزمان کے بارے میں تاحال مزید تفصیلات سامنے نہیں آسکیں۔

بقیہ اُستمان 17

چیف وہپ عامر ڈوگر، سینیٹر بیرسٹر علی ظفر اور پیر نور الحق قادری کو شامل کرنے کی تجویز دی گئی ہے۔پی ٹی آئی پارلیمانی کمیٹی نے چھ رکنی سٹیئرنگ کمیٹی بنانے کی تجویز دی تھی جس کی سربراہی محمود خان اچکزئی اور علامہ راجا ناصر عباس کریں گے۔ذرائع کے مطابق دیگر چار اراکین میں بیرسٹر گوہر، چیف وہپ عامر ڈوگر، بیرسٹر سینیٹر علی ظفر اور پیر نور الحق قادری کے نام سامنے آئے ہیں، پارلیمانی کمیٹی نے اسٹرنگ کمیٹی میں دو ایم این ایز اور دو سینیٹرز کو شامل کرنے کا فیصلہ کیا تھا۔

بقیہ اُستمان 18

اعلان کر دیا اور کہا ہے کہ ایران 1979 سے امریکا کے خلاف جنگ لڑ رہا ہے اور ہزاروں امریکی فوجیوں کی ہلاکت کا ذمہ دار ہے۔ریاست ٹیکساس میں ریلی سے خطاب کرتے ہوئے ٹرمپ نے کہا کہ ایران پر حملہ میری زندگی کے بہترین فیصلوں میں سے ایک ہے، اگر ایران پر دوبارہ حملہ کرنا پڑا تو یقیناً کروں گا۔انہوں نے کہا کہ ایران کے خلاف فوجی کارروائیاں میری بڑی کامیابیوں میں سے ہیں۔ڈونلڈ ٹرمپ کا کہنا تھا کہ امریکا نے ایران کے ساتھ جنگ شروع نہیں کی بلکہ ایران 1979 سے امریکا کے خلاف جنگ لڑ رہا ہے۔انہوں نے تہران پر ہزاروں امریکی فوجیوں کو ہلاک کا الزام عائد کرتے ہوئے کہا کہ سابق امریکی رہنماؤں کو کئی دہائیوں قبل ایران کے خلاف کارروائی کرنی چاہیے تھی

بقیہ اُستمان 19

میں تفصیلی رپورٹ طلب کر لی۔ضلع نوشکی کے گورنمنٹ گرلز ڈگری کالج پر حملے میں 3 طالبات زخمی ہوگئی تھیں جبکہ املاک کو نقصان بھی پہنچایا گیا۔حملہ آور سکیورٹی کیمروں کو نقصان پہنچا کر فرار ہوگئے تھے۔جاری اعلامیہ کے مطابق صوبائی وزیر داخلہ نے رخشان ڈویژن میں تمام تعلیمی اداروں، گرلز کالجز کی سکیورٹی کو مزید سخت کرنے کی ہدایت کر دی۔

بقیہ اُستمان 20

میں ایرانی جوہری تنصیبات اور بنیادی ڈھانچے کو نشانہ بنانے پر غور کیا جارہا ہے۔وال اسٹریٹ جرنل کی رپورٹ کے مطابق امریکی فوج ٹیکساس سے پیٹریاٹ میزائل دفاعی نظام کا اضافی یونٹ اسرائیل منتقل کر رہی ہے جبکہ ایک اضافی طیارہ بردار بحری بیڑے کا جنگی گروپ اور میرینز دستہ بھی شامل ہونے کیلئے تیار ہے۔وال اسٹریٹ جرنل کا کہنا ہے کہ امریکی حملوں کی صورت میں ایران کا جوابی حملوں کا انتباہ دیا ہے۔

بقیہ اُستمان 21

کے مطابق سعودی سول ڈیفنس نے کہا ہے کہ سعودی دارالحکومت ریاض میں حوثی میزائلوں کا ملبہ گرنے سے ایک عمارت، تعمیراتی سائٹ اور گاڑی کو نقصان پہنچا ہے۔سعودی شہروں جدہ اور ینبع میں جاری کی گئی ممکنہ حملے کی وارننگ کچھ دیر بعد واپس لے لی گئی۔سعودی شہری دفاع نے شہریوں اور مقیم غیر ملکیوں کو حفاظتی ہدایات پر عمل کرنے کی تاکید کی ہے، میزائلوں یا ڈرونز کو روکنے کے واقعات اور ان کے ممکنہ گرنے کے مقامات کی ویڈیوز بنانے یا پھیلانے پر قانونی کارروائی کا انتباہ بھی جاری کیا گیا ہے۔

بقیہ اُستمان 22

نے انسداد دہشتگردی عدالت میں 9 مئی کو ریڈیو پاکستان حملہ کیس میں پولیس کا چالان جمع کروادیا، چالان میں سہیل آفریدی، کامران بنگش اور تیمور سلیم جھگڑا سمیت دیگر نامزد ہیں۔عدالت نے قرار دیا کہ کیس میں چالان جمع ہوگیا، ملزمان نامزد ہوگئے، کیس میں اب ملزمان کے خلاف وارنٹ گرفتاری جاری ہوں گے۔چالان کے مطابق ریڈیو پاکستان کی درخواست پر عدالت نے نادرا اور پنجاب فرانزک سے ملزمان کی شناختی تصدیق کروائی، دونوں رپورٹس میں ملزمان کے حملہ کیس میں موجودگی کی تصدیق ہوئی۔

بقیہ اُستمان 23

ملاقات میں وزارت ریلوے کے انتظامی، مالیاتی اور اصلاحاتی امور پر گفتگو ہوئی۔وزیر ریلوے نے وزیر اعظم کو ریلوے کی کارکردگی اور جاری منصوبوں سے آگاہ کیا۔دورانِ ملاقات فریٹ سروسز میں بہتری اور مسافروں کو جدید سہولتوں کی فراہمی کے اقدامات پر تبادلہ خیال کیا گیا۔وزیر اعظم شہباز شریف نے ریلوے میں شفافیت، اصلاحات اور عوامی ریلیف کے شعبوں کو ترجیح دینے کا اعادہ کیا۔انہوں نے ریلوے کی بحالی اور انقلابی اصلاحات کے لیے مکمل تعاون کی یقین دہانی بھی کروائی۔

بقیہ اُستمان 24

خالی ہونے کا انکشاف ہوا ہے۔ذرائع وزارت ریلوے کے مطابق خالی آسامیوں میں ٹیکنیکل اور نان ٹیکنیکل دونوں نوعیت کی آسامیاں شامل ہیں، پنجاب میں ریلوے کی 12 ہزار 165، سندھ میں 7 ہزار 245، خیبر پختونخوا میں ایک ہزار 840، جب کہ بلوچستان میں ایک ہزار 296 آسامیاں خالی ہیں۔ذرائع کا کہنا ہے کہ عملے کی کمی کے باعث ریلوے آپریشنز چلانے میں مشکلات کا سامنا ہے۔پاکستان ریلویز میں ضرورت کے مطابق ڈیلی ویجز پر لوئر ٹیکنیکل اسٹاف بھرتی کیا جاتا ہے۔ذرائع وزارت ریلوے کے مطابق خالی آسامیوں پر ضروری بھرتیوں سے متعلق منصوبے پر کام جاری ہے۔

بقیہ اُستمان 25

نے بچوں کی مشکلات اور حالاتِ زندگی کے بارے میں معلومات حاصل کیں اور ان کی بہتر تعلیم وتربیت اور محفوظ مستقبل کے لیے ضروری اقدامات کی ہدایت کی۔وزیراعلیٰ نے منیر احمد، اس کے چھوٹے بھائی اور تینوں بہنوں کو تعلیمی اداروں میں داخل کرانے کا حکم دیتے ہوئے ہدایت کی کہ بچوں کو تعلیم کے ساتھ مناسب رہائش اور دیگر ضروری سہولیات بھی فراہم کی جائیں تاکہ وہ گھریلو مسائل اور معاشی مشکلات سے آزاد ہو کر اپنی تعلیم جاری رکھ سکیں۔میر سرفراز بگٹی نے پانچوں بچوں اور ان کی والدہ کی کفالت کی ذمہ داری خود اٹھاتے ہوئے متعلقہ عملے کو ہدایت کی کہ خاندان کی ضروریات کا خیال رکھا جائے اور بچوں کی تعلیم، رہائش اور فلاح وبہبود کے لیے مؤثر اقدامات یقینی بنائے جائیں

بقیہ اُستمان 26

ہیڈکوارٹرز آمد پر کویتی بحریہ کے کمانڈر کو گارڈ آف آنر پیش کیا گیا۔آئی ایس پی آر کے مطابق ملاقات میں باہمی دلچسپی کے امور اور علاقائی بحری سلامتی کی صورت حال پر تبادلہء خیال کیا گیا۔پاکستان اور کویت کے درمیان دوطرفہ بحری تعاون مزید مضبوط بنانے پر گفتگو ہوئی، دونوں ممالک نے علاقائی بحری امن واستحکام کے لیے مشترکہ عزم کا اعادہ کیا۔آئی ایس پی آر کے مطابق کویتی بحریہ کے کمانڈر کا دورہ دونوں ممالک کے درمیان دیرینہ برادرانہ تعلقات کا عکاس ہے۔

بقیہ اُستمان 27

سپریم کورٹ ججز بلاک میں ہوئی، تاہم تقریب حلف برداری میں ججز لا افسران اور عدالتی سٹاف شریک ہوئے۔واضح رہے کہ چیف جسٹس آف پاکستان جسٹس یحییٰ آفریدی 27 اکتوبر سے 4 نومبر تک جنوبی کوریا کے دورے پر ہیں، ان کی غیر موجودگی میں جسٹس منیب اختر قائم مقام چیف جسٹس کی ذمہ داریاں انجام دیں گے۔

بقیہ اُستمان 28

کیے جانے والے نئے قانون کی حکمرانی کے پروگرام اور بلوچستان کے نظام انصاف سے متعلق امور پر تبادلہ خیال کیا گیا۔ملاقات میں پروگرام کے تحت بلوچستان کے نظامِ انصاف سے وابستہ اداروں کے لیے مجوزہ سرگرمیوں اور اقدامات کا جائزہ لیا گیا۔اس موقع پر ایڈیشنل چیف سیکرٹری داخلہ حمزہ شفقات سمیت دیگر متعلقہ حکام بھی موجود تھے۔ملاقات میں قانون کی حکمرانی کے فروغ اور نظامِ انصاف سے متعلق اداروں کے لیے مجوزہ پروگرام کے مختلف امور پر بحث کی گئی۔

بقیہ اُستمان 29

جمہوری اقدار اور آزادی اظہار کے منافی ہے۔اپنے بیان میں سینیٹر مولانا عبدالواسع نے کہا کہ اسپیکر قومی اسمبلی کی جانب سے مولانا فضل الرحمٰن کا نام لیے جانے کے فوراً بعد آواز بند ہونے اور قومی اسمبلی کی لائیو کوریج رکنے کے معاملے پر سنجیدہ سوالات جنم لیتے ہیں۔انہوں نے کہا کہ قائد جمعیت کی دلیل کی قوت اتنی روشن ہے کہ طاقت ان کا سامنا کرنے سے قاصر ہے۔انہوں نے کہا کہ کسی سیاسی رہنما کی تقریر کی نشریات روکنے سے اس کا مقف عوام تک پہنچنے سے نہیں روکا جاسکتا۔

بقیہ اُستمان 30

آفریدی، کامران بنگش، تیمور سلیم جھگڑا، عرفان سلیم اور عامر چمکنی کے وارنٹ گرفتاری جاری کیے۔

بقیہ اُستمان 31

ایمان مزاری کا کہنا ہے کہ سڑک کی عارضی بندش کے لئے پولیس کے پاس مجسٹریٹ کا حکم موجود نہیں تھا، ہمیں بطور وکیل انسداد دہشت گردی عدالت پہنچنا تھا، اسلئے ہم نے 15 منٹ انتظار کے بعد سڑک کھولنے کی درخواست کی، غیر قانونی طور پر سڑکیں بند کرنے سے شہریوں کی نقل وحرکت کے آئینی حقوق متاثر ہوتے ہیں۔انہوں نے کہا ہے کہ پولیس سے صرف یہ کہا تھا کہ سڑک کسی کی ذاتی ملکیت نہیں، اگر بیریئر ہٹانے سے سیکیورٹی کا خطرہ تھا تو پولیس نے موٹر سائیکل سواروں کو کیوں نہیں روکا؟بیان میں ایمان مزاری نے کہا ہے کہ پراسیکیوشن نے جان بوجھ کر ویڈیو کی اصل ٹرانسکرپٹ چھپائی، جو پراسیکیوشن کے جھوٹ کا پردہ فاش کرتی ہے۔

بقیہ اُستمان 32

خطاب کرتے ہوئے کیا۔انہوں نے کہا کہ رپورٹ کے زیر جائزہ عرصے کے دوران کسی نئے لاپتا شخص کی شناخت نہ ہونا باعث تشویش ہے۔انہوں نے کہا کہ 1990 اور 1991 کے المناک واقعات کے طویل انسانی اثرات ختم کرنے کے لئے لاپتہ کویتی شہریوں اور تیسرے ممالک کے شہریوں کے انجام کا تعین، ان کی باقیات اہل خانہ کے حوالے کرنے اور کویتی املاک کی واپسی کے لئے فوری اقدامات ضروری ہیں۔

بقیہ اُستمان 33

نے وفد کے ہمراہ قائد حزب اختلاف سینیٹ علامہ راجہ ناصر عباس سے ملاقات کی۔ملاقات میں ملکی موجودہ سیاسی صورتحال، آئینی و جمہوری امور اور اپوزیشن جماعتوں کے باہمی تعاون پر گفتگو ہوئی۔شرکاء نے خیبر پختونخوا میں ایمرجنسی اور گورنر راج کے نفاذ کی شدید مذمت کی۔شرکاء نے خیبر پختونخوا میں ایمرجنسی اور گورنر راج کو عوام کی حاکمیت اور جمہوری اصولوں کے منافی قرار دیا۔شرکا نے پی ٹی آئی کے گرفتار وزیر اعلیٰ، اسپیکر صوبائی اسمبلی اور اراکین قومی اسمبلی کی گرفتاریوں پر شدید تشویش کا اظہار کیا۔

بقیہ اُستمان 34

محفوظ فیصلہ سنایا، جس میں خیبر پختونخوا کے جن اضلاع میں حلقہ بندیوں کا عمل مکمل ہو چکا ہے، وہاں فوری طور پر بلدیاتی انتخابات کا انعقاد یقینی بنانے کا حکم دیا گیا ہے۔اس کے علاوہ الیکشن کمیشن نے جن اضلاع میں حد بندی نہیں ہوئی وہاں حلقہ بندیوں کا شیڈول جاری کرنے کی ہدایت بھی کی ہے۔

بقیہ اُستمان 35

کارروائی کی ویڈیو بنا کر سوشل میڈیا پر شیئر کرنے کے الزام میں شوکت علی اور ہمایوں علی کے خلاف مقدمہ درج کر لیا گیا ہے جبکہ پولیس نے کارروائی کرتے ہوئے شوکت علی کو گرفتار کر لیا اور ہمایوں کی گرفتاری کیلئے تلاش جاری ہے۔ترجمان کے مطابق ویڈیو کے ذریعے پولیس کارروائی کو منفی انداز میں پیش کیا گیا، گرفتار شخص سے مزید تفتیش جاری ہے۔

بقیہ اُستمان 36

ترامیم پر تحفظات کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ ان تبدیلیوں نے ہائیکورٹس کی آزادی اور ادارہ جاتی خودمختاری کو متاثر کیا ہے۔انہوں نے عدالتی معاملات میں انتظامیہ کے بڑھتے ہوئے اثر و رسوخ پر بھی تشویش ظاہر کی اور کہا کہ اس سے عدلیہ کی آزادی اور انصاف کے عمل پر عوامی اعتماد متاثر ہوا ہے۔انہوں نے کہا کہ وہ عہدہ چھوڑنے کے بعد وکالت کے ذریعے عوام کے حقوق کے تحفظ اور قانونی آگاہی کے فروغ کے لیے کام جاری رکھیں گے۔

بقیہ اُستمان 37

دیگر مسائل کے حل سے متعلق امور زیر بحث آئے۔اس موقع پر اس امر پر زور دیا گیا کہ صحت کے شعبے میں عوامی ضروریات کو مدنظر رکھتے ہوئے مؤثر اقدامات اٹھائے جائیں تاکہ مریضوں کو بروقت اور بہتر طبی سہولیات میسر آسکیں۔اس موقع پر ڈپٹی کمشنر کیچ یاسر اقبال دشتی نے گفتگو کرتے ہوئے کہا کہ ضلع کیچ میں صحت عامہ کے شعبے کی بہتری اور ٹیچنگ ہسپتال تربت کو درپیش مسائل کا حل ان کی اولین ترجیحات میں شامل ہے انہوں نے کہا کہ سرکاری ہسپتال عوام کو علاج معالجے کی سہولیات فراہم کرنے میں بنیادی اہمیت رکھتے ہیں اس لیے ان اداروں کو درپیش مسائل کے حل انتظامی امور کی بہتری اور طبی سہولیات کی فراہمی کے لیے سنجیدہ کوششیں ناگزیر ہیں۔

بقیہ اُستمان 38

۔پولیس کے مطابق گرفتار ملزم دو مختلف مقدمات میں مطلوب تھا۔ملزم کی گرفتاری کو پولیس تھانہ باغ ہیڈ کی جاری کارروائیوں میں اہم پیش رفت قرار دیا جارہا ہے۔انسپکٹر ظہیر عباس جمالی کی سربراہی میں پولیس تھانہ باغ ہیڈ کی جانب سے جرائم پیشہ عناصر کے خلاف کارروائیاں جاری ہیں۔پولیس کا مؤثر کردار علاقے میں امن وامان کے قیام اور قانون شکن عناصر کے خلاف کارروائیوں کے سلسلے میں اہمیت کا حامل ہے۔

بقیہ اُستمان 39

۔واقعے کے بعد علاقے میں کشیدگی برقرار ہے، جبکہ واقعے کی مزید تفصیلات اور ہلاکتوں کی سرکاری تصدیق کا انتظار ہے۔

بقیہ اُستمان 40

دستیاب سہولیات کا جائزہ لیا اور اساتذہ کی حاضری، طلبہ کے داخلوں، تدریسی عمل، بنیادی ڈھانچے اور مجموعی تعلیمی ماحول کا معائنہ کیا گیا۔ان دوروں کا مقصد تعلیمی اداروں کی کارکردگی کی نگرانی، تدریسی عمل کو مؤثر بنانا اور طلبہ کو معیاری تعلیم کی فراہمی کے لیے سازگار ماحول یقینی بنانا ہے۔اسسٹنٹ کمشنر ڈاکٹر ماہ نور بارکت کی جانب سے سرکاری اسکولوں کے مسلسل دورے تعلیمی شعبے میں نگرانی کے عمل کو مؤثر بنانے اور تعلیمی معیار کی بہتری کے لیے جاری کوششوں کا حصہ ہیں، تاکہ طلبہ کی تعلیمی ضروریات پر توجہ دیتے ہوئے سرکاری تعلیمی اداروں میں نظم وضبط اور تدریسی کارکردگی کو بہتر بنایا جاسکے۔

بقیہ اُستمان 41

سرکاری محکموں کے افسران علاقائی عمائدین اور شہریوں نے بڑی تعداد میں شرکت کی۔کھلی کچہری کا مقصد عوامی مسائل سے براہِ راست آگاہی حاصل کرنا اور ان کے حل کے لیے مؤثر اقدامات کو یقینی بنانا تھا۔اس موقع پر شہریوں نے صاف پینے کے پانی کی عدم دستیابی سڑکوں کی خستہ حالی امن و امان کی صورتحال زرعی پانی کی قلت اور دیگر بنیادی مسائل سے ڈپٹی کمشنر کو آگاہ کرتے ہوئے ان کے فوری حل کا مطالبہ کیا۔

بقیہ اُستمان 42

کی لیکچرر سنگین ولید، شعبہ زولوجی کی لیکچرر عتیقہ بلوچ اور شعبہ اکنامکس کی چیئرپرسن شمع سلیمان نے شرکت کی، جبکہ NIMA پاکستان کی نمائندگی ڈائریکٹر کمانڈر راولیس انور، ڈپٹی ڈائریکٹر لیفٹیننٹ کمانڈر ڈاکٹر وقاص اور تحقیقی عملے نے کی۔اجلاس کا اہم فیصلہ جامعہ گوادر کے طلبہ کو NIMA پاکستان میں انٹرن شپ کے مواقع فراہم کرنا تھا، جس کے ذریعے طلبہ کو بحری امور، بلیو اکانومی، سی پیک سے متعلق اقدامات اور میرین بائیوٹیکنالوجی کے شعبوں میں عملی تجربہ اور پیشہ ورانہ مہارتیں حاصل کرنے کا موقع ملے گا۔اجلاس میں گوادر یونیورسٹی کے فیکلٹی ممبران نے بحری مطالعات اور سمندری تحقیق میں اپنے اپنے شعبوں کے ممکنہ کردار پر بھی تبادلہ خیال کیا۔دونوں اداروں نے مشترکہ تحقیقی منصوبوں اور باہمی دلچسپی کے دیگر علمی شعبوں میں تعاون کو وسعت دینے کے عزم کا اظہار کیا۔اجلاس کے اختتام پر جامعہ گوادر کے رجسٹرار ڈاکٹر دولت خان نے NIMA پاکستان کے تعاون اور طلبہ کے لیے انٹرن شپ کے مواقع فراہم کرنے کے عزم پر شکریہ ادا کیا۔دونوں اداروں نے انٹرن شپ کے انتظامات کو حتمی شکل دینے، طلبہ کے انتخاب اور مشترکہ تحقیقی منصوبوں کی نشاندہی کے لیے باہمی رابطے جاری رکھنے پر اتفاق کیا۔اس تعاون سے گوادر اور دیگر علاقوں میں طلبہ کے لیے عملی تعلیمی مواقع، بین الشعبہ جاتی تحقیق اور بحری امور سے متعلق علمی سرگرمیوں کے فروغ میں مدد ملنے کی توقع ہے۔

بقیہ اُستمان 43

خان کی ہدایات پر سپرنٹنڈنگ انجینئر روڈز نادر بلوچ نے گزشتہ دنوں اپنی ٹیم کے ہمراہ تعمیراتی سائٹ کا دورہ کیا، جہاں انہوں نے منصوبے پر جاری کام کی پیش رفت کا جائزہ لیا اور تعمیراتی سرگرمیوں کا معائنہ کیا واضح رہے کہ صوبائی حکومت گوادر شہر اور گردونواح میں بنیادی ڈھانچے کی بہتری، سفری سہولیات کے فروغ اور عوام کو درپیش مسائل کے حل کے لیے ترقیاتی منصوبوں پر عمل درآمد جاری رکھے ہوئے ہے۔

بقیہ اُستمان 44

کے غیر قانونی تسلط اور انسانی حقوق کی مسلسل پامالی کے خلاف کشمیری عوام کے ساتھ یکجہتی کا اظہار کیا گیا۔نیویارک میں پاکستانی قونصل خانے میں یوم سیاہ کشمیر کی مناسبت سے تقریب منعقد ہوئی۔امریکا میں پاکستان کے سفیر رضوان سعید شیخ نے واشنگٹن ڈی سی میں تقریب سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ مسئلہ کشمیر ہماری قومی شناخت اور وقار کا حصہ ہے، مقبوضہ کشمیر کی موجودہ سنگین صورتحال عالمی برادری اور انسانی حقوق کی علمبردار تنظیموں کی توجہ کی منتظر ہے۔27 اکتوبر کو بھارتی افواج کی جموں وکشمیر میں مداخلت تاریخ کا المناک ترین باب ہے، جس کے اثرات براہ راست علاقائی امن سے منسلک ہیں۔سفیر پاکستان نے کہا کہ بھارتی افواج تقسیم ہند کے منصوبے کے مسلمہ اصولوں کی صریحاً خلاف ورزی کرتے ہوئے کشمیری عوام کی خواہشات کے برعکس جموں وکشمیر پر قابض ہوئیں، مقبوضہ جموں وکشمیر میں بنیادی حقوق کی مسلسل اور کھلم کھلا پامالی اور بدترین ریاستی دہشت گردی ہر سطح پر قابل مذمت ہیں۔

بقیہ اُستمان 45

درستگی کا تفصیلی جائزہ لیا گیا۔اس موقع پر ڈپٹی کمشنر سعید الرحمٰن کاکڑ نے متعلقہ افسران کو ہدایت کی کہ پریکر سرز کی نقل وحرکت پر کڑی نظر رکھی جائے اور PTTS کے تحت تمام متعلقہ معلومات اور ریکارڈ بروقت اپ ڈیٹ کیے جائیں۔انہوں نے محکموں کے درمیان موثر رابطہ کاری اور معلومات کے تبادلے کو یقینی بنانے پر بھی زور دیا۔

بقیہ اُستمان 46

گوشت 850 روپے فی کلو تک پہنچ گئی ہے، جبکہ دال، چاول، چینی، آٹا، خوردنی تیل سمیت تمام اشیائے خورونوش کی قیمتیں آسمان سے باتیں کر رہی ہیں۔ایڈووکیٹ عبدالحمید بلوچ نے کہا کہ خضدار میں سوئی گیس کی سہولت موجود نہیں، عوام ایل پی جی پر گزارا کرتے ہیں مگر وہ بھی مصنوعی انداز میں مہنگی بیچی جارہی ہے، دوسری جانب مرغی اور کریانہ مافیا بھی من مانی قیمتیں وصول کر رہا ہے جس سے غریب، مزدور اور سفید پوش طبقہ فاقہ کشی پر مجبور ہوگیا ہے۔انہوں نے کہا کہ ضلعی انتظامیہ اور پرائس کنٹرول کمیٹی خاموش تماشائی بنی ہوئی ہے، کوئی سرکاری نرخ نامہ موجود نہیں، دکاندار اپنی مرضی کے نرخ لگا کر عوام کو دونوں ہاتھوں سے لوٹ رہے ہیں۔

بقیہ اُستمان 47

سرحدی امور و کسٹمز نے سوشل میڈیا پلیٹ فارم ایکس پر جاری بیان میں کہا کہ صوبہ درعا کی صورتحال کے باعث سرحدی گزرگاہ بند کرنے کا فیصلہ کیا گیا ہے۔بیان کے مطابق مسافروں اور سرحدی عملے کی حفاظت یقینی بنانے کے لیے دونوں سمتوں میں مسافروں اور تجارتی سامان کی آمدورفت معطل کر دی گئی ہے۔

بقیہ اُستمان 48

101.36 ڈالر فی بیرل پر ٹریڈ کر رہا ہے۔واضح رہے کہ عالمی منڈی میں خام تیل کی قیمتوں میں ہونے والے اضافے کے اثرات اب پاکستانی معیشت پر واضح طور پر نمایاں ہونے لگے ہیں، جس کے نتیجے میں ملک کا امپورٹ بل تیزی سے بڑھنے لگا ہے۔

بقیہ اُستمان 49

کو ان کے استعمال سے زیادہ بل ادا کرنے کی مشکلات کا سامنا ہے ایک جانب مہنگائی نے عوام کی زندگی اجیرن بنا رکھی ہے، تو دوسری جانب بجلی کی محدود فراہمی کے باوجود بھاری بلوں کا اجراء صارفین کے لیے شدید پریشانی کا باعث بن رہا ہے۔صارفین نے اعلیٰ حکام سے مطالبہ کیا ہے کہ بجلی کے بلوں، میٹر ریڈنگ اور اضافی یونٹس کی شفاف تحقیقات کر کے ذمہ داروں کا تعین کیا جائے، غیر ضروری یونٹس کی درستگی کی جائے اور بسیمہ میں بجلی کی فراہمی بہتر بنانے کے لیے فوری اقدامات کیے جائیں۔

بقیہ اُستمان 50

بنیادی سہولیات کا جائزہ لیا گیا، جن میں اضافی کمروں کی تعمیر، واش رومز، باؤنڈری والز اور دیگر ضروری ترقیاتی کام شامل ہیں۔اس سلسلے میں متعلقہ حکام سے اسکولوں کی ضروریات اور مجوزہ ترقیاتی اسکیمات کی تفصیلی رپورٹس طلب کر لی گئیں۔ڈپٹی کمشنر کوئٹہ مہر اللہ بادینی نے اس بات پر زور دیا کہ تعلیمی اداروں میں بنیادی سہولیات کی فراہمی اور تعلیمی ماحول کی بہتری کے لیے مؤثر اقدامات کیے جائیں، تاکہ طلبہ کو بہتر اور محفوظ تعلیمی ماحول میسر آسکے۔انہوں نے متعلقہ حکام کو ہدایت کی کہ اسکولوں کی ضروریات کا درست تعین کر کے ترقیاتی اسکیمات کو ترجیحی بنیادوں پر آگے بڑھایا جائے۔انہوں نے کہا کہ ضلعی انتظامیہ کوئٹہ معیاری تعلیم کے فروغ اور تعلیمی اداروں میں بنیادی سہولیات کی فراہمی کے لیے تمام متعلقہ محکموں کے ساتھ مل کر اقدامات جاری رکھے گی۔

بقیہ اُستمان 51

ہے۔درخواست گزار نے موقف اختیار کیا کہ 30 روزہ نظربندی مکمل ہونے کے بعد سات اکتوبر کو ڈپٹی کمشنر نے توسیع کا نوٹیفکیشن جاری کیا، سات اکتوبر کو نظر بندی کا نوٹیفکیشن غیر قانونی طور پر جاری کیا گیا، تین بہنوں کی درخواست گزار کی فیملی اور وکیل سے ملاقات بھی نہیں کروائی گی۔درخواست گزار نے استدعا کی کہ عدالت سات اکتوبر کے نظر بندی کے نوٹیفکیشن کو غیر قانونی قرار دینے کا حکم دے۔

بقیہ اُستمان 52

باوجود ناقابل برداشت اضافی بلوں کی وصولی عوام کے ساتھ کھلی ناانصافی اور حکومتی بے حسی کا منہ بولتا ثبوت ہے۔بنیادی سہولیات سے محروم شہریوں پر بھاری مالی بوجھ ڈال کر ان کی زندگی اجیرن بنا دی گئی ہے حکمران عوامی مشکلات کا ادراک کرنے کے بجائے خاموش تماشائی بنے ہوئے ہیں۔انہوں نے کہا کہ حکومت نے عوام کو مافیاز کے رحم و کرم پر چھوڑ رکھا ہے مہنگائی بے روزگاری اور معاشی بدحالی کے ستائے عوام کے لیے گیس وبجلی کے ہوشربا بل ناقابل برداشت ہو چکے ہیں۔ارباب اقتدار اپنی ذمہ داریاں پوری کرنے میں ناکام ہیں۔

بقیہ اُستمان 53

سائٹ ایکس پر اپنے پیغام میں انہوں نے کہا کہ یہ نمایاں اعداد و شمار پاکستانی نوجوانوں کی صلاحیتوں اور عالمی سطح پر پاکستان کی ڈیجیٹل خدمات کی بڑھتی ہوئی طلب کے عکاس ہیں۔انہوں نے کہا کہ مضبوط ڈیجیٹل معیشت پاکستان میں روزگار کے نئے مواقع پیدا کرنے، روزگار میں اضافے اور زرمبادلہ کے حصول میں اہم کردار ادا کرتی ہے۔

بقیہ اُستمان 54

ہائی وے اتھارٹی کے ایک اعلیٰ سطحی اجلاس کی صدارت کرتے ہوئے واضح کیا کہ ملک میں کسی بھی جگہ این ایچ اے کی ایک انچ زمین بھی کسی کے غیر قانونی قبضے میں نہیں رہنی چاہیے۔اجلاس میں وفاقی سیکرٹری مواصلات، چیئرمین این ایچ اے اور سینئر انتظامی افسران نے شرکت کی اور ملک بھر میں جاری ترقیاتی منصوبوں پر تفصیل سے بریفنگ دی۔قومی شاہراہ N-5 کی خراب صورتحال پر تشویش کا اظہار کرتے ہوئے وفاقی وزیر عبدالعلیم خان نے اس کی فوری بحالی کا حکم دیا اور لاہور- گوجرانوالہ جی ٹی روڈ کے سیکشن پر "پیچ ورک" (مرمت) کا کام تیزی سے مکمل کرنے کی ہدایت کی۔

بقیہ اُستمان 55

کریں اس طرح کے حالات میں عوام ریاست کے ذمہ داروں کے ساتھ ہر صورت کام کرنے کو ترجیح دے سکتی ہے بشرطیکہ سب عمل ایمانداری سے سرانجام دیا جائے اب مزید تباہی بربادی وطن عزیز مزید برداشت نہیں کر سکتا ہے اور ساتھ ہی الیکشن کا اعلان کیا جائے اس وقت تک ایک غیر جانبدار سسٹم کے ذریعے ذمہ داری پوری کی جائے تحریک انصاف اور عمران خان پاکستان کے لیے سب کچھ معاف کر سکتا ہے۔

بقیہ اُستمان 56

کو پریشانی اور غیر ضروری انتظار کا سامنا کرنا پڑ رہا ہے۔عوامی حلقوں نے اعلیٰ حکام سے پرزور اپیل کی ہے کہ اس معاملے کا فوری نوٹس لیا جائے اور اسسٹنٹ کمشنر خالق آباد کی دفتر میں باقاعدہ حاضری یقینی بنانے کے لیے ضروری اقدامات کیے جائیں، تاکہ لوکل سرٹیفکیٹس سمیت دیگر سرکاری امور بروقت مکمل ہوسکیں اور شہریوں کو درپیش مشکلات کا خاتمہ ممکن ہو۔انہوں نے متعلقہ حکام سے مطالبہ کیا ہے کہ عوامی مسائل کے حل اور سرکاری امور کی بروقت انجام دہی کے لیے مؤثر اقدامات کیے جائیں، تاکہ شہریوں کو سرکاری دفاتر میں بلاوجہ تاخیر اور پریشانی کا سامنا نہ کرنا پڑے۔

بقیہ اُستمان 57

زیر تعمیر عمارت کا خصوصی معائنہ کرتے ہوئے جاری تعمیراتی کام کی رفتار اور معیار کا جائزہ لیا۔اس موقع پر متعلقہ انجینئرز اور ٹھیکیدار نے تعمیراتی منصوبے کی پیش رفت اور مختلف مراحل کے حوالے سے انہیں آگاہ کیا۔صوبائی وزیر نے متعلقہ حکام کو ہدایت کی کہ تعمیراتی کام میں معیار پر کسی قسم کا سمجھوتہ برداشت نہیں کیا جائے گا اور منصوبے کو مقررہ مدت کے اندر مکمل کیا جائے تاکہ تحقیقی سہولیات کو جلد فعال اور مزید مؤثر بنایا جا سکے۔سردارزادہ میر فیصل خان جمالی نے اس امر پر زور دیا کہ ویٹرنری ریسرچ سینٹر کی استعداد کار میں اضافہ وقت کی اہم ضرورت ہے۔نئی عمارت کی تکمیل سے تحقیقی سرگرمیوں کو فروغ ملے گا، مویشیوں کی صحت سے متعلق سہولیات میں بہتری آئے گی اور بلوچستان بھر کے مالداروں کو براہِ راست فائدہ پہنچے گا۔انہوں نے متعلقہ حکام پر زور دیا کہ تحقیقی اداروں کی بہتری، تعمیراتی منصوبوں کی بروقت تکمیل اور لائیو اسٹاک کے شعبے میں جدید سہولیات کی فراہمی کو یقینی بنایا جائے تاکہ صوبے کی معیشت میں اہم کردار ادا کرنے والے شعبہ مال مویشی کو مزید مستحکم کیا جاسکے۔

بقیہ اُستمان 58

گارڈ معمولی زخمی ہوا۔وزارتِ داخلہ کے مطابق پولیس واقعے کو دہشت گرد حملے کے طور پر دیکھ رہی ہے، حملے کے بعد ملک میں دہشت گردی کے خطرے کی سطح بلند ترین درجے تک بڑھا دی گئی ہے جبکہ اہم مقامات پر پولیس کی نفری میں بھی اضافہ کر دیا گیا ہے۔

بقیہ اُستمان 59

اساتذہ غیر حاضر پائے گئے، جس پر ڈسٹرکٹ چیئرمین نے سخت برہمی کا اظہار کرتے ہوئے متعلقہ ذمہ داران کو غیر حاضر اساتذہ کے خلاف فوری نوٹس لینے کی ہدایت کی۔ضلعی چیئرمین شئے مختار نے واضح کیا کہ تعلیم کے معاملے میں کسی قسم کی غفلت اور لاپرواہی برداشت نہیں کی جائے گی۔اساتذہ کی بروقت حاضری اور تدریسی ذمہ داریوں کی ادائیگی یقینی بنائی جائے تاکہ طلبہ کا قیمتی تعلیمی وقت ضائع نہ ہو اور انہیں معیاری تعلیم کی فراہمی ممکن بنائی جاسکے۔

بقیہ اُستمان 60

کمی لانے کے حوالے سے خصوصی اہمیت رکھتا ہے۔سڑک کی تعمیر سے نہ صرف آمدورفت میں آسانی پیدا ہوگی بلکہ مقامی لوگوں کو مختلف علاقوں تک رسائی میں بھی سہولت میسر آئے گی۔منصوبے کی تکمیل سے علاقے میں سفری وقت اور مشکلات میں کمی آنے کے ساتھ ساتھ تجارتی سرگرمیوں اور عوامی نقل وحرکت کو بھی فروغ ملنے کی توقع ہے۔معیاری سڑکوں کی تعمیر سے علاقے کے بنیادی ڈھانچے کو مستحکم بنانے اور عوام کو بہتر سفری سہولیات کی فراہمی میں مدد ملے گی۔حکومتِ بلوچستان کی ترقیاتی ترجیحات کے تحت سڑکوں کے بنیادی ڈھانچے کی بہتری عوام کو بہتر سہولیات فراہم کرنے اور دور دراز علاقوں کو ترقی کے مرکزی دھارے میں شامل کرنے کی جانب ایک اہم قدم ہے۔این-70 بیوانا تا دادا حاجی روڈ فیز ون کی تکمیل سے علاقے میں رابطوں کے نظام کو مزید بہتر بنانے میں مدد ملے گی۔

بقیہ اُستمان 61

اس موقع پر ڈائریکٹر کلچر بلوچستان ڈاکٹر داؤد ترین نے ملک بھر سے تشریف لانے والے شعراء کرام اور معزز مہمانوں کا پرتپاک استقبال کیا اور اپنے استقبالیہ خطاب میں ان کی آمد کو بلوچستان کے لیے باعثِ مسرت قرار دیا۔محفلِ مشاعرہ میں معروف شعراء کرام حمیدہ شاہین، عباس تابش، عاطف یاسر، فاضل جمیلی، فریدہ نقوی، اکرم عارف اور نجم سلیم سمیت دیگر شعراء نے اپنے منتخب کلام پیش کیے۔شعراء کرام نے اپنی شاعری کے ذریعے محبت، امن، قومی یکجہتی، حب الوطنی اور معاشرتی ہم آہنگی کے جذبات کو اجاگر کیا۔تقریب نے شرکاء کو فن، ثقافت اور شاعری سے لطف اندوز ہونے کا موقع فراہم کیا اور ملک کے مختلف علاقوں کی ادبی روایات کو ایک پلیٹ فارم پر یکجا کیا۔اس موقع پر ڈاکٹر داؤد ترین نے ثقافتی اور ادبی سرگرمیوں کے فروغ کی اہمیت کو اجاگر کرتے ہوئے کہا کہ ڈائریکٹوریٹ آف کلچر بلوچستان صوبے کے ادبی وثقافتی ورثے کے تحفظ اور فروغ کے لیے اپنی کوششیں جاری رکھے ہوئے ہے۔

بقیہ اُستمان 62

،قمبرانی روڈ، سریاب، بائی پاس اور دیگر مقامات پر چوری ڈکیتی اور قتل وغارت گری کے بڑھتے ہوئے واقعات پر شدید تشویش کا اظہار کرتے ہوئے امن و امان کی بگڑتی صورت حال کی مذمت کی گئی۔شرکا نے کہا کہ شہریوں کے جان ومال کا تحفظ حکومت اور انتظامیہ کی بنیادی ذمہ داری ہے لہٰذا جرائم کی روک تھام ملزمان کی گرفتاری اور شہریوں کو تحفظ فراہم کرنے کے لیے اقدامات کیے جائیں۔اجلاس میں ضلعی جنرل سیکرٹری حاجی عین اللہ شمس، سینئر نائب امیر مولانا خورشید احمد، مفتی محمد روزی خان، مولانا محب اللہ، حاجی بشیر احمد کاکڑ، مولانا محمد ایوب، مولانا سعید احمد، مولانا محمد سلیمان، حاجی رحمت اللہ کاکڑ، حافظ شبیر احمد مدنی، حافظ مسعود احمد، حاجی قاسم خان خلجی، حاجی ولی محمد بڑیچ، حاجی صالح محمد، حافظ دوست محمد مینگل، عبدالصمد حقیار، مولانا شعیب جدون، مفتی نیک محمد، حاجی محمد شاہ لالا، شاہ زاہد مشوانی، مفتی ابوبکر، مولانا علی جان، مولانا سید سعد اللہ آغا، مولانا نقیب اللہ ملاخیل، مولانا جمال الدین حقانی، مفتی رشید احمد حقانی، حاجی عطا محمد شمشوزئی، حافظ حبیب الرحمٰن اور دیگر رہنماں نے شرکت کی انہوں نے کہا کہ کوئٹہ میں امن وامان کی صورتحال اس قدر ابتر ہو چکی ہے کہ صبح ناشتے کیلیے نکلنے والے بچے اور بزرگ بھی لٹیروں سے محفوظ نہیں روزگار کے لیے گھروں سے نکلنے والے شہری بھی آئے روز لوٹ مار کا نشانہ بن رہے ہیں۔

بقیہ اُستمان 63

ہمراہ ڈپٹی کمشنر ولی محمد بڑیچ نے ہسپتال کے مختلف وارڈز، ڈاکٹرز کے او پی ڈی رومز، لیبارٹری، آپریشن تھیٹر، ایم آر آئی، سی ٹی اسکین سینٹر، ادویات سنٹر، ہسپتال میں قائم کنٹرول روم اور پانی کے بور سمیت مختلف شعبہ جات کا معائنہ کیا۔انہوں نے متعلقہ حکام سے ہر شعبے کی کارکردگی، دستیاب سہولیات، مریضوں کو درپیش مشکلات اور ان کے حل کے لیے کیے گئے اقدامات کے بارے میں تفصیلی بریفنگ حاصل کی کمشنر نے ہسپتال میں زیر علاج مریضوں اور ان کے لواحقین سے بھی ملاقات کی اور انہیں فراہم کی جانے والی طبی سہولیات، ادویات کی دستیابی، ڈاکٹروں کی موجودگی، تشخیص اور علاج کے معیار کے بارے میں براہِ راست معلومات حاصل کیں۔انہوں نے مریضوں سے ہسپتال میں کی جانے والی اصلاحات اور انہیں درپیش مسائل کے حوالے سے بھی آگاہی حاصل کیا ادویات سنٹر کے دورے کے موقع پر کمشنر نے ہسپتال میں دستیاب ادویات، مریضوں کو فراہم کی جانے والی ادویات اور ادویات کی تقسیم کے طریقہ کار کے بارے میں معلومات حاصل کیں اور متعلقہ حکام کو ہدایت کی کہ مریضوں کو ضروری ادویات کی فراہمی میں کسی قسم کی رکاوٹ نہیں آنی چاہیے۔

بقیہ اُستمان 64

افراد بینائی بحال کرنے کے علاج سے محروم ہو سکتے ہیں، دارالحکومت کابل کے اسپتال میں پابندی سے پہلے قرنیے کی پیوندکاری کے 90 آپریشن کیے گئے۔ڈاکٹر نورزمان ہاشم نے کہا ہے کہ طالبان نے زبانی طور پر قرنیے کی پیوندکاری روکنے کی ہدایت کی ہے۔برطانوی اخبار کے مطابق امریکی فلاحی تنظیم نے طالبان سے قرنیے کی پیوندکاری پر پابندی ختم کرنے کا مطالبہ کیا ہے۔امریکی فلاحی تنظیم کے سربراہ نے کہا ہے کہ قرنیے کی پیوندکاری پر پابندی کی وجہ سے فلاحی پروگرام متاثر ہوا ہے۔

بقیہ اُستمان 65

مذاکرات کی میز پر مسائل حل نہیں ہوتے تو اپوزیشن اسی طرح مائنس ہوتی رہے گی، مسائل کا حل بات چیت سے نکالا جائے۔جسٹس محسن اختر کیانی کے استعفے سے متعلق سوال پر طلال چوہدری نے کہا ہے کہ جج نے استعفے کی وجوہات لکھی ہوں گی۔ان کا کہنا ہے کہ اگر 18ویں یا 19ویں ترمیم سے جج بنے تو وہ کیا زیادہ مقدم ہوں گے؟ اگر 26ویں اور 27ویں ترمیم سے کوئی جج بنے تو وہ کم مقدم ہیں؟

بقیہ اُستمان 66

سکیں گے اور ان کے فوری حل کے لیے موقع پر ہی ضروری احکامات جاری کریں گے۔اکاؤنٹنٹ جنرل بلوچستان نے کہا ہے کہ سرکاری ملازمین اور پنشنرز کھلی کچہری اور شکایات سیل جیسی سہولیات سے بھرپور استفادہ کریں اور اپنے دیرینہ مسائل کے حل کے لیے متعلقہ دفتر سے رابطہ کریں، تاکہ شکایات کا بروقت ازالہ یقینی بنایا جاسکے۔

بقیہ اُستمان 67

نئے انتظامی ڈھانچے سے متعلق تفصیلات کا انتظار ہے۔

بقیہ اُستمان 68

پر ایک سیمینار منعقد ہوا، جس کا مقصد خواتین میں بریسٹ کینسر سے متعلق شعور اجاگر کرنا اور خطرات کی بروقت شناخت و ابتدائی تشخیص کی اہمیت کو اجاگر کرنا تھا۔سیمینار میں ماہرین صحت نے بریسٹ کینسر کی علامات، جینیاتی عوامل، احتیاطی تدابیر اور بروقت طبی معائنے کی اہمیت پر روشنی ڈالی۔مقررین نے اس امر پر زور دیا کہ بیماری کی ابتدائی مرحلے میں تشخیص مؤثر علاج اور بہتر صحت کے نتائج کے لیے نہایت اہم ہے۔سیمینار کی کلیدی مقرر ڈاکٹر شازیہ، گائناکالوجسٹ، انڈس ہسپتال گوادر نے بریسٹ کینسر سے متعلق آگاہی اور خواتین کی صحت کے حوالے سے گفتگو کی۔پینل ڈسکشن میں ڈاکٹر یاسر طاہر، ڈسٹرکٹ ہیلتھ آفیسر گوادر، مس شبلی انور، جینیٹک کونسلر و لیکچرر کیمسٹری ڈیپارٹمنٹ جامعہ گوادر، اور ڈاکٹر رفعت وہاب، شعبہ سرجری، انڈس ہسپتال نے شرکت کی۔پینل کی نظامت مس سنگین ولید، لیکچرر کیمسٹری ڈیپارٹمنٹ جامعہ گوادر نے انجام دی۔اس موقع پر ڈین فیکلٹی آف سوشل سائنسز، پروفیسر جان محمد، ڈین فیکلٹی آف سائنس اینڈ انجینئرنگ، ڈاکٹر محب اللہ، انڈس ہسپتال کے ہیڈ آف کیمپس ڈاکٹر ناصر شیخ، کنٹرولر امتحانات ڈاکٹر رحیم مہر، جامعہ گوادر کے اساتذہ، انتظامی افسران اور دیگر شرکاء نے شرکت کی۔سیمینار کے اختتام پر پنک ربن پاکستان کے لیے جامعہ گوادر کی فوکل پرسن میڈم شمع سلیمان نے وائس چانسلر جامعہ گوادر پروفیسر ڈاکٹر عبدالرزاق صابر کی جانب سے شرکاء کو یادگاری شیلڈز پیش کیں۔بعد ازاں شرکاء نے جامعہ گوادر کے احاطے میں آگاہی واک کی، جس کا مقصد بریسٹ کینسر سے متعلق شعور اجاگر کرنا اور خواتین کو بروقت تشخیص و احتیاطی تدابیر اپنانے کی ترغیب دینا تھا

بقیہ اُستمان 69

میں ایکسین پی ایچ ای نے شرکت کی اجلاس میں شہر کے مختلف علاقوں میں پانی کی عدم فراہمی اور اس حوالے سے شہریوں کی جانب سے موصول ہونے والی مسلسل شکایات پر شدید تشویش کا اظہار کیا گیا۔ڈپٹی کمشنر نے کہا کہ پینے کا صاف پانی عوام کی بنیادی ضرورت اور بنیادی حق ہے، جس کی فراہمی میں کسی قسم کی غفلت یا کوتاہی برداشت نہیں کی جائے گی اجلاس کو بتایا گیا کہ ضلعی انتظامیہ کی نگرانی میں شہر کے مختلف علاقوں میں غیر قانونی پانی کے کنکشنز کے خلاف کارروائی کرتے ہوئے متعدد غیر قانونی کنکشنز منقطع کیے گئے، تاہم اس کے باوجود بعض علاقوں میں شہریوں کو پانی کی قلت کا سامنا ہے اور پانی کی فراہمی کے نظام میں خاطر خواہ بہتری سامنے نہیں آئی ڈپٹی کمشنر نے محکمہ پی ایچ ای کی کارکردگی پر برہمی کا اظہار کرتے ہوئے واضح کیا کہ پانی کی فراہمی، تقسیم، نگرانی اور نظام کو مؤثر انداز میں چلانے کی بنیادی ذمہ داری محکمہ پی ایچ ای اور متعلقہ افسران پر عائد ہوتی ہے۔

بقیہ اُستمان 70

مجموعی کارکردگی کا تفصیلی جائزہ لیا گیا اجلاس میں زرعی انکم ٹیکس کی وصولی، گزشتہ واجبات کی بازیابی، ریونیو ریکارڈ کی درستگی و تکمیل، زیر التواء ریونیو مقدمات، سرکاری اراضی کے تحفظ اور محکمہ مال کے مختلف شعبہ جات کی کارکردگی سمیت دیگر اہم امور پر تفصیلی غور کیا گیا اس موقع پر متعلقہ ریونیو افسران نے زرعی انکم ٹیکس کی وصولی اور دیگر ریونیو امور کے حوالے سے ڈپٹی کمشنر کو پیش رفت سے آگاہ کیا، جبکہ مختلف تحصیلوں میں محصولات کی وصولی، نادہندگان کے خلاف کارروائی اور زیر التواء مقدمات کی موجودہ صورتحال کا بھی جائزہ لیا گیا ڈپٹی کمشنر کیپٹن (ر) محمد حسیب شجاع نے متعلقہ افسران کو ہدایت کی کہ زرعی انکم ٹیکس اور دیگر سرکاری محصولات کی وصولی کے مقررہ اہداف ہر صورت حاصل کیے جائیں اور نادہندگان سے سرکاری واجبات کی وصولی کے عمل میں مزید تیزی لائی جائے۔انہوں نے واضح کیا کہ ریونیو کی مد میں واجب الادا رقوم کی وصولی میں کسی قسم کی غفلت یا غیر ضروری تاخیر برداشت نہیں کی جائے گی

بقیہ اُستمان 71

دریافت کی۔اس موقع پر انہوں نے مریضوں کو فراہم کی جانے والی طبی سہولیات اور انہیں درپیش مشکلات کے بارے میں معلومات حاصل کیں مولانا ہدایت الرحمان بلوچ نے تنخواہوں کی عدم ادائیگی پر احتجاج کرنے والے ہسپتال کے سیکیورٹی گارڈز سے بھی ملاقات کی اور ان کے مسائل سنے۔انہوں نے اس سلسلے میں ہسپتال کے ایچ او سی سے رابطہ کر کے تنخواہوں کے اجراء میں حائل رکاوٹیں دور کرنے اور متاثرہ ملازمین کو ان کی واجب الادا تنخواہوں کی ادائیگی یقینی دہانی کرائی رکن صوبائی اسمبلی نے اس بات پر زور دیا کہ صحت عامہ کی سہولیات کی مؤثر فراہمی کے لیے ضروری ہے۔

CS CamScanner

ڈپٹی کمشنر کیچ سے ڈی ایچ او کی ملاقات، صحت عامہ سے متعلق امور پر تبادلہ خیال

صحت کے شعبے میں عوامی ضروریات کو مدنظر رکھتے ہوئے موثر اقدامات اٹھائے جائیں

تربت (خ ن) ڈپٹی کمشنر کیچ یاسر اقبال دشتی سے ڈسٹرکٹ ہیلتھ آفیسر کیچ ڈاکٹر عبدالرؤف بلوچ اور ڈپٹی ڈی ایچ او کیچ ڈاکٹر محسن منیر بلیدی نے ملاقات کی جس میں ضلع کیچ میں صحت عامہ کی مجموعی صورتحال ٹیچنگ ہسپتال تربت کو درپیش مسائل، طبی سہولیات کی بہتری اور ہسپتال میں مختلف آسامیوں پر تقرریوں سمیت اہم امور پر تفصیلی گفتگو کی گئی۔ ملاقات کے دوران ضلع بھر میں عوام کو معیاری طبی سہولیات کی فراہمی، ہسپتالوں کی کارکردگی میں بہتری، طبی عملے کی دستیابی اور ٹیچنگ ہسپتال تربت کو درپیش انتظامی و (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 37)

کوئٹہ، سیکرٹری لیبر اینڈ پاور صالح محمد ناصر وائس چیئر مین بلوچستان بورڈ آف انویسٹمنٹ بلال خان کاکیٹ واک ودیگر وومن جاب فیئر کے حوالے سے منعقدہ تقریب کے شرکاء سے خطاب کر رہے ہیں

جماعت اسلامی کا اسلام آباد مارچ کسی صورت ملتوی نہیں ہوگا، حافظ نعیم

نومبر کے وسط میں لانگ مارچ کیا جائیگا، وفاقی حکومت مارچ سے قبل لیوی ختم کرنے کے لیے شفاف اور واضح نظام وضع کرے

حکومت ہر ماہ عوام سے ڈیڑھ سو ارب لیوی وصول کرتی ہے، اس کے مقابلے میں صرف 32 ارب روپے کا ریلیف دیا جاتا ہے

کراچی (جی این ایم) امیر جماعت اسلامی پاکستان حافظ نعیم الرحمان نے اعلان کیا ہے کہ پٹرولیم لیوی کے خلاف اور عوامی حقوق کے حصول کیلئے جماعت اسلامی کا اسلام آباد مارچ کسی صورت ملتوی نہیں ہوگا، نومبر کے وسط میں لانگ مارچ کیا جائے گا ادارہ نور حق کراچی میں پریس کانفرنس کرتے ہوئے حافظ نعیم الرحمان نے پٹرولیم لیوی کی شدید مذمت کی اور وفاقی حکومت سے مطالبہ کیا کہ مارچ سے قبل لیوی ختم کرنے کے لیے شفاف اور واضح نظام وضع کیا جائے حافظ نعیم الرحمان نے کہا کہ جماعت اسلامی اسلام آباد مارچ کے فیصلے سے (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 9)

کوئٹہ، وزیر داخلہ بلوچستان میر ضیاء اللہ لانگو منعقدہ اجلاس کی صدارت کر رہے ہیں

باغ ہیڈ پولیس کی مؤثر کارروائی، دو اہم مقدمات میں مطلوب روپوش ملزم گرفتار

گنداخہ (آن لائن): پولیس تھانہ باغ ہیڈ کے ایس ایچ او انسپکٹر ظہیر عباس جمالی نے پیشہ ورانہ مہارت، مؤثر حکمت عملی اور جرائم پیشہ عناصر کے خلاف کارروائیوں کے تسلسل کو برقرار رکھتے ہوئے دو اہم مقدمات میں مطلوب روپوش ملزم عرس ولد علی مردان قوم مگسی، سکنہ جھل مگسی، کو گرفتار کر لیا (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 38)

کچھی کینال میں دیناری اور جاکرانی قبائل کے درمیان مسلح تصادم، ہلاکتوں کی اطلاعات

ڈیرہ بگٹی (آن لائن) کچھی کینال ڈیرہ بگٹی سوئی کے علاقے میں دیناری اور جاکرانی قبائل کے درمیان مسلح تصادم کے نتیجے میں ہلاکتوں کی اطلاعات موصول ہوئی ہیں۔ ابتدائی اطلاعات کے مطابق جاں بحق ہونے والوں میں لیاقت جاکرانی بگٹی اور طارق قلندرانی بگٹی کے نام سامنے آرہے ہیں (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 39)

گنداخہ، ڈپٹی کمشنر کی زیرِ نگرانی کھلی کچہری عوامی مسائل کے حل کے لیے فوری احکامات جاری

اوستہ محمد (آن لائن) ضلع اوستہ محمد کی تحصیل گنداخہ میں ڈپٹی کمشنر محمد رمضان پلال کی زیر نگرانی گورنمنٹ ہائی اسکول گنداخہ میں کھلی کچہری کا انعقاد کیا گیا جس میں ایڈیشنل ڈپٹی کمشنر محمد اسماعیل لاشاری اسسٹنٹ کمشنر ماریہ شمعون مختلف (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 41)

اسسٹنٹ کمشنر اورماڑہ کا چار سرکاری اسکولوں کا دورہ، تعلیمی سرگرمیوں کا جائزہ

اسکولوں کے مسلسل دوروں کا مقصد تعلیمی معیار کی بہتری اور تدریسی عمل کو موثر بنانا ہے، ڈاکٹر ماہ نور بارکت

اورماڑہ (خ ن) صوبائی حکومت کی تعلیم دوست پالیسی کے تحت سرکاری تعلیمی اداروں میں معیارِ تعلیم کی بہتری اور تعلیمی نظم و ضبط کو یقینی بنانے کے لیے اسسٹنٹ کمشنر اورماڑہ ڈاکٹر ماہ نور بارکت نے مزید چار سرکاری اسکولوں کا دورہ کیا۔ انہوں نے گورنمنٹ بوائز ہائی اسکول اسلامیہ لین، گورنمنٹ بوائز ہائی اسکول جونا لین، گورنمنٹ گرلز مڈل اسکول کوہ بن اور گورنمنٹ بوائز پرائمری اسکول کوہ بن میں تعلیمی سرگرمیوں اور (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 40)

جامعہ گوادر اور نیشنل انسٹی ٹیوٹ آف میری ٹائم افیئرز پاکستان کے درمیان تعلیمی و تحقیقی تعاون پر اتفاق

جامعہ گوادر کے طلبہ کو NIMA پاکستان میں انٹرن شپ کے مواقع فراہم کیے جائیں گے

گوادر (خ ن) جامعہ گوادر اور نیشنل انسٹی ٹیوٹ آف میری ٹائم افیئرز پاکستان نے تعلیمی و تحقیقی تعاون کو فروغ دینے پر اتفاق کیا ہے، جس میں بالخصوص بلیو اکانومی، چین پاکستان اقتصادی راہداری اور میرین بائیو ٹیکنالوجی پر توجہ دی جائے گی۔ اس سلسلے میں دونوں اداروں کے نمائندوں کے درمیان آن لائن اجلاس منعقد ہوا۔ جامعہ گوادر کی جانب سے رجسٹرار ڈاکٹر دولت خان، ڈپٹی رجسٹرار عبدالماجد کے علاوہ شعبہ کیمسٹری (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 42)

میرین ڈرائیو پر پلیری کور ہور کے مقام پر کازوے کی تعمیر کا کام تیزی سے جاری

منصوبے کا مقصد پشکان اور گرد و نواح میں آمد و رفت کو بہتر بنانا اور سفری مشکلات میں کمی لانا ہے

گوادر (خ ن) صوبائی حکومت کے عوامی فلاح و بہبود اور بنیادی ڈھانچے کی بہتری کے وژن کے تحت ادارہ ترقیات گوادر کی زیر نگرانی میرین ڈرائیو پر پلیری کور ہور کے مقام پر کازوے کی تعمیر کا کام تیزی سے جاری ہے منصوبے سے پشکان سمیت گرد و نواح کے علاقوں میں آمد و رفت کو بہتر بنانا اور بارشوں کے دوران عوام کو درپیش سفری مشکلات میں کمی لانا ہے۔ ڈائریکٹر جنرل گوادر ڈویلپمنٹ اتھارٹی معین الرحمٰن (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 43)

مولانا ہدایت الرحمان بلوچ کا انڈس ہسپتال گوادر کا دورہ

صحت عامہ کی موثر فراہمی کے ساتھ ملازمین کے جائز مسائل ترجیحی بنیادوں پر حل کیے جائیں

گوادر (خ ن) رکن صوبائی اسمبلی مولانا ہدایت الرحمان بلوچ نے آج رات انڈس ہسپتال گوادر کا دورہ کیا، جہاں انہوں نے ہسپتال کے مختلف وارڈز کا معائنہ کیا اور زیرِ علاج مریضوں اور ان کے لواحقین سے ملاقات کر کے خیریت (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 71)

لورالائی میں ڈپٹی کمشنر کی زیر صدارت زرعی انکم ٹیکس کی وصولی اور محکمہ مال کے امور کا جائزہ اجلاس

زرعی انکم ٹیکس اور دیگر سرکاری محصولات کی وصولی کے مقررہ اہداف ہر صورت حاصل کیے جائیں

لورالائی (خ ن) ڈپٹی کمشنر لورالائی کیپٹن (ر) محمد حسیب شجاع کی زیر صدارت زرعی انکم ٹیکس کی وصولی اور محکمہ مال کے انتظامی امور سے متعلق گیارہواں جائزہ اجلاس منعقد ہوا، جس میں ریونیو معاملات، محصولات کی وصولی اور محکمہ مال کی (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 70)

لورالائی میں پینے کے پانی کی قلت اور پی ایچ ای کی کارکردگی کا جائزہ لینے کے لیے اہم اجلاس منعقد

پینے کا صاف پانی عوام کا بنیادی حق ہے، فراہمی میں غفلت یا کوتاہی برداشت نہیں کی جائے گی

لورالائی (خ ن) ڈپٹی کمشنر لورالائی کیپٹن (ر) محمد حسیب شجاع کی زیر صدارت شہر میں پینے کے پانی کی مسلسل قلت، عوامی شکایات اور محکمہ پبلک ہیلتھ انجینئرنگ (پی ایچ ای) کی کارکردگی کا جائزہ لینے کے لیے اہم اجلاس منعقد ہوا، جس (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 69)

جامعہ گوادر میں انڈس ہسپتال اور پنک ربن پاکستان کے اشتراک سے بریسٹ کینسر سے آگاہی سیمینار

بیماری کی ابتدائی مرحلے میں تشخیص موثر علاج اور بہتر صحت کے نتائج کے لیے نہایت اہم ہے

گوادر (خ ن) جامعہ گوادر کے زیر اہتمام انڈس ہسپتال گوادر اور پنک ربن پاکستان کے اشتراک سے بریسٹ کینسر سے آگاہی اور جینیٹکس کے موضوع (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 68)

27 اکتوبر
کشمیر
Black D

ڈکی: اسسٹنٹ کمشنر ڈکی محمد اکرم حریفال یوم سیاہ کشمیر ڈے کے حوالے سے ریلی کی قیادت کر رہے ہیں

دلیل کا جواب بلیک آؤٹ سے دینا جمہوری اقدار کے منافی ہے، مولانا واسع

قومی اسمبلی میں قائد جمعیت کی تقریر کی نشریات مبینہ طور پر روکنے کے معاملے پر قوم کو وضاحت دی جائے، صوبائی امیر

قومی اسمبلی میں قائد جمعیت مولانا فضل الرحمٰن کی تقریر کی نشریات روکنے پر جے یو آئی بلوچستان کا شدید اظہار برہمی

کوئٹہ (پ ر) جمعیت علما اسلام بلوچستان کے صوبائی امیر سینیٹر مولانا عبدالواسع نے قومی اسمبلی میں قائد جمعیت مولانا فضل الرحمٰن کی تقریر کے دوران مبینہ طور پر آواز بند کرنے اور براہ راست نشریات روکنے پر سخت برہمی اور تشویش کا اظہار کرتے ہوئے کہا ہے کہ دلیل اور معتبر سیاسی موقف کا جواب بلیک آؤٹ کے ذریعے دینا جمہوری اقدار اور آزادی اظہار کے منافی ہے۔ اپنے بیان میں سینیٹر مولانا عبدالواسع نے کہا کہ اسپیکر قومی اسمبلی کی جانب سے مولانا فضل الرحمٰن کا نام لیے جانے کے فوراً بعد آواز بند ہونے اور قومی اسمبلی کی لائیو کوریج روکنے کے معاملے پر (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 11)

ضلع چاغی دو انتظامی حصوں میں تقسیم، نوٹیفکیشن جاری

کوئٹہ (آن لائن) بلوچستان کا ضلع چاغی دو انتظامی حصوں میں تقسیم ہوگیا۔ ویسٹرن چاغی کے قیام کا باقاعدہ نوٹیفکیشن جاری کر دیا گیا۔ ویسٹرن چاغی کے حوالے سے اہم انتظامی پیش رفت سامنے آگئی اور ضلع چاغی کی انتظامی تقسیم کا باضابطہ اعلان کر دیا گیا ہے۔ ویسٹرن چاغی کے نوٹیفکیشن کے بعد (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 67)

اکاؤنٹنٹ جنرل بلوچستان کے دفتر میں 3 نومبر کو کھلی کچہری کا انعقاد کیا جائے گا

کوئٹہ (خ ن) وزیر اعظم پاکستان کے وژن کے تحت اکاؤنٹنٹ جنرل بلوچستان کے دفتر میں بروز منگل، 3 نومبر 2026 کو صبح 11 بجے کھلی کچہری منعقد کی جائیگی، جس میں اکاؤنٹنٹ جنرل بلوچستان ڈرائنگ اینڈ ڈسبرسنگ افسران (DDOs)، صوبائی سرکاری ملازمین اور پنشنرز کے مسائل (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 66)

اپوزیشن جب تک مذاکرات کی ٹیبل پر نہیں لوٹے گی معاملات حل نہیں ہوں گے، طلال چودھری

اسلام آباد (آن لائن) وزیر مملکت برائے داخلہ طلال چودھری نے دوٹوک موقف اختیار کرتے ہوئے کہا ہے کہ اپوزیشن جب تک مذاکرات کی ٹیبل پر نہیں لوٹے گی معاملات حل نہیں ہوں گے۔ سینیٹ میں اپوزیشن لیڈر علامہ ناصر عباس سے ملاقات کے بعد گفتگو میں انہوں نے کہا ہے کہ (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 65)

افغانستان میں طالبان نے قرنیے کی پیوندکاری پر پابندی لگادی

کابل (جی این ایم) افغانستان میں طالبان کی حکومت نے قرنیے کی پیوند کاری پر پابندی لگا دی۔ برطانوی اخبار کے مطابق طالبان حکام نے قرنیے کی پیوند کاری کو اسلامی تعلیمات کے خلاف قرار دیا ہے اور ڈاکٹروں کو قرنیے کی پیوند کاری کے آپریشنز روکنے کا حکم دیا ہے۔ اس حوالے سے افغان ڈاکٹر کا کہنا ہے کہ پابندی کے باعث سیکڑوں (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 64)

عمران خان سمیت تمام قیدیوں کو اسلام آباد جیل منتقل ہونا ہے، عطا تارڑ

ایران میں اجلاس پاکستان کی بہت بڑی کامیابی ہے، فیلڈ مارشل کی کوشش کے نتیجے میں مسلم امہ ایک جگہ اکٹھی ہوئی

کے پی حکومت کی واپسی پر کوئی بات نہیں ہوگی، حکومت کا چیپٹر بند ہو چکا ہے، سہیل آفریدی کا مستقبل تاریک ہے

اسلام آباد (آن لائن) وفاقی وزیر اطلاعات عطا تارڑ نے کہا ہے کہ عمران خان سمیت تمام قیدیوں کو اسلام آباد کی نئی ماڈل جیل منتقل ہونا ہے، اسلام آباد ماڈل جیل مکمل فعال ہونے کے بعد اسلام آباد انتظامیہ فیصلہ کرے گی۔ نجی ٹی وی سے گفتگو کرتے ہوئے کہا کہ ایران میں اجلاس پاکستان کی بہت بڑی کامیابی ہے، فیلڈ مارشل کی کوشش کے نتیجے میں مسلم امہ ایک جگہ اکٹھی ہوئی، فیلڈ مارشل عاصم منیر نے تہران اجلاس کو ممکن بنایا، تہران اجلاس کی تصاویر پوری دنیا نے دیکھیں، پاکستان پر امید ہے، تہران اجلاس کا اچھا نتیجہ نکلے گا۔ عطا تارڑ نے کہا (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 10)

گورنر بلوچستان جعفر خان مندوخیل سے وائس چیئرمین بلوچستان بورڈ آف انویسٹمنٹ اینڈ ٹریڈ بلال خان کاکڑ ملاقات کر رہے ہیں

کمشنر لورالائی ڈویژن ولی محمد بڑیچ کا لورالائی ٹیچنگ ہسپتال کا تفصیلی دورہ اور انتظامات کا جائزہ

ڈاکٹرز اور طبی عملے کی بروقت حاضری کو ہر صورت یقینی بنایا جائے اور مریضوں کو بہتر سہولیات فراہم کریں

لورالائی (خ ن) کمشنر لورالائی ڈویژن ولی محمد بڑیچ نے لورالائی ٹیچنگ ہسپتال کا تفصیلی دورہ کیا، جہاں انہوں نے ہسپتال میں مریضوں کو فراہم کی جانے والی طبی سہولیات، ڈاکٹرز و طبی عملے کی حاضری، صفائی ستھرائی، ادویات کی دستیابی اور دیگر انتظامی امور کا تفصیلی جائزہ لیا دورے کے موقع پر میڈیکل سپرنٹنڈنٹ ڈاکٹر نقیب اللہ نیازی، ڈسٹرکٹ ہیلتھ آفیسر ڈاکٹر فہیم خان اور ڈپٹی ایم ایس ڈاکٹر زین اللہ کاکڑ بھی ان کے (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 63)

شہر میں بدامنی، چوری اور ڈکیتی کی وارداتوں پر جے یو آئی کوئٹہ کا شدید اظہارِ تشویش

ہزار گنجی کے مقتول محمد طاہر کے قاتلوں کو فوری گرفتار کیا جائے، مولانا عبدالرحمن رفیق

کوئٹہ (آن لائن) جمعیت علما اسلام ضلع کوئٹہ کی ضلعی مجلس عاملہ کا اجلاس ضلعی امیر شیخ الحدیث مولانا عبدالرحمن رفیق کی زیر صدارت ضلعی دفتر میں منعقد ہوا جس میں ضلعی سماجی کمیٹیوں کی کارکردگی رپورٹس کا جائزہ لیا گیا۔ اجلاس میں ضلعی مجلس عمومی کے گزشتہ اجلاس میں پیش کردہ اراکین کی آرا و تجاویز، شہری مسائل اور دیگر اہم جماعتی امور پر تفصیلی غور و خوض کیا گیا جبکہ جماعت کی فعالیت میں مزید بہتری اور عوامی مسائل کے حل کے لیے اہم فیصلے کیے گئے۔ اجلاس میں کوئٹہ کے مختلف علاقوں بالخصوص ہزار گنجی (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 62)

بلوچستان کے ادبی و ثقافتی ورثے کا تحفظ جاری ہے، ڈاکٹر داؤد

ادبی تقریبات نئی نسل میں ادب سے دلچسپی بڑھاتی ہیں، ڈائریکٹر کلچر

کوئٹہ (آن لائن) وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی اور پارلیمانی سیکرٹری برائے قانون، سیاحت و ثقافت نوابزادہ میر محمد زرین خان مگسی کی خصوصی ہدایات پر ڈائریکٹوریٹ آف کلچر، حکومت بلوچستان کے زیر اہتمام بانی پاکستان قائداعظم محمد علی جناح کی 150ویں سالگرہ کے سلسلے میں آل پاکستان محفل مشاعرہ منعقد ہوئی، جس میں پاکستان کے مختلف علاقوں سے تعلق رکھنے والے نامور شعراء کرام اور ادبی شخصیات نے شرکت کی۔ (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 61)

ضلع بارکھان، بلیک ٹاپ سڑک کی تعمیر کا کام تیزی سے جاری

سڑک کی تعمیر سے علاقے میں سفری سہولیات کی بہتری اور تجارتی سرگرمیوں کو فروغ ملنے کی توقع ہے

بارکھان (خ ن) ضلع بارکھان میں این-70 بیوانا تا داداحاجی روڈ فیرون کے تحت بلیک ٹاپ (بی ٹی) سڑک کی تعمیر کا کام تیزی سے جاری ہے۔ منصوبے پر تعمیراتی سرگرمیاں ایگزیکٹو انجینئر روڈز، محکمہ مواصلات و تعمیرات ضلع بارکھان کی نگرانی میں جاری ہیں، جس کا مقصد علاقے میں سڑکوں کے بنیادی ڈھانچے کو بہتر بنانا اور عوام کو آمد و رفت کی بہتر سہولیات فراہم کرنا ہے۔ یہ اہم ترقیاتی منصوبہ علاقے میں سفری سہولیات کی بہتری، رابطہ سڑکوں کے نظام کو مضبوط بنانے اور مقامی آبادی کو درپیش سفری مشکلات میں (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 60)

کوئٹہ، سیکرٹری اطلاعات عمران خان بلوچستان رائٹ ٹو انفارمیشن ایکٹ 2021 کے تحت پبلک انفارمیشن آفیسرز کی تربیتی ورکشاپ کے شرکاء سے خطاب کر رہے ہیں

ملک میں امن و امان کے قیام کے لیے سیکیورٹی فورسز کا کردار اہم ہے، بلاول بھٹو

دہشتگردی کیخلاف جنگ میں پاکستان کے عوام اور سیکیورٹی فورسز نے بے شمار قربانیاں دی ہیں، جو ناقابلِ فراموش ہیں

بلاول بھٹو زرداری کا بلوچستان میں کارروائیوں کے دوران 9 دہشت گردوں کی ہلاکت پر سیکیورٹی فورسز کو خراجِ تحسین

کراچی (آن لائن) پاکستان پیپلز پارٹی کے چیئرمین بلاول بھٹو زرداری نے بلوچستان کے مختلف اضلاع میں دہشت گردوں کے خلاف کامیاب کارروائیوں کے دوران 9 دہشتگردوں کی ہلاکت پر سیکیورٹی فورسز کو خراجِ تحسین پیش کیا ہے۔ اپنے بیان میں بلاول بھٹو زرداری نے کہا کہ بلوچستان میں دہشت گردوں کے خلاف کارروائیوں میں 9 دہشت گردوں کی ہلاکت سیکیورٹی فورسز کی اہم کامیابی ہے۔ انہوں نے کارروائیوں میں حصہ لینے والے اہلکاروں کی کوششوں کو سراہتے ہوئے کہا کہ دہشت گردی کے خاتمے اور ملک میں (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 12)

ڈپٹی کمشنر بارکھان سعید الرحمان کی زیرِ صدارت اجلاس منعقد

پریکرسرز کی نقل و حرکت پر کڑی نظر رکھی جائے اور تمام ریکارڈ بروقت اپ ڈیٹ کیے جائیں، گفتگو

بارکھان (خ ن) ڈپٹی کمشنر بارکھان سعید الرحمٰن کاکڑ کی زیرِ صدارت کیمیکل و پریکرسرز کی نگرانی اور پریکرسرز ٹریکنگ اینڈ ٹریس ایبلٹی سسٹم (PTTS) کے مؤثر نفاذ کے حوالے سے اجلاس منعقد ہوا، جس میں متعلقہ محکموں اور قانون نافذ کرنے والے اداروں کے افسران نے شرکت کی۔ اجلاس میں کیمیکل و پریکرسرز کے ذخیرے، ترسیل، نقل و حرکت اور استعمال کی نگرانی، غیر قانونی سرگرمیوں کی روک تھام اور متعلقہ ریکارڈ کی (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 45)

خضدار میں مہنگائی کا طوفان ہے، عبدالحمید بلوچ

مرغی اور اشیائے خوردونوش کی قیمتیں کم کی جائیں

خضدار (آن لائن) آل پارٹیز شہری ایکشن کمیٹی خضدار کے چیئرمین ایڈووکیٹ عبدالحمید بلوچ و دیگر عہدیداروں نے خضدار میں بے تحاشا مہنگائی، ایل پی جی گیس، مرغی اور دیگر اشیائے خوردونوش کی قیمتوں میں ہوشربا اضافے پر بے حد تشویش کا اظہار کرتے ہوئے کہا ہے کہ خضدار میں مہنگائی کا طوفان ہے انہوں نے کہا کہ خضدار میں ایل پی جی گیس 550 سے 600 روپے فی کلو تک فروخت ہو رہی ہے، مرغی کا (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 46)

گوادر، رکن صوبائی اسمبلی مولانا ہدایت الرحمٰن ڈائریکٹر جنرل جی ڈی اے معین الرحمٰن خان سے ملاقات کر رہے ہیں

بسیمہ میں بجلی صرف چار گھنٹے، بل ہزاروں روپے

اضافی یونٹس کا بوجھ لیگل کنکشن صارفین پر ڈالنے کا انکشاف، صارفین شدید پریشان

بسیمہ (آن لائن) بسیمہ میں بجلی کی بدترین لوڈشیڈنگ اور بھاری رقم بلوں نے صارفین کی مشکلات میں مزید اضافہ کر دیا ہے، صارفین کے مطابق علاقے میں روزانہ صرف چار گھنٹے بجلی فراہم کی جاتی ہے، جبکہ اس کے باوجود بھاری بل بھیج کر عوام پر مالی بوجھ ڈالا جا رہا ہے۔ مزید برآں، اضافی یونٹس قانونی میٹر رکھنے والے صارفین کے کھاتوں میں شامل کیے جانے کی شکایات بھی سامنے آرہی ہیں، جس کے باعث صارفین (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 49)

یوم سیاہ کشمیر کے موقع پر کینیڈا اور امریکا میں پاکستانی سفارتخانوں میں تقریبات

واشنگٹن، اوٹاوا (جی این ایم) یوم سیاہ کشمیر کے موقع پر کینیڈا اور امریکا میں پاکستانی سفارتخانوں میں تقاریب کا انعقاد کیا گیا۔ واشنگٹن میں پاکستانی سفارتخانے سے جاری بیان کے مطابق سفارت خانہ پاکستان واشنگٹن ڈی سی میں یوم سیاہ کشمیر کا اہتمام کیا گیا جس میں بھارت (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 44)

اردن کے فضائی حملے، شام نے سرحدی گزرگاہ بند کردی

دمشق (جی این ایم) شام نے اردن کے فضائی حملوں کے بعد سکیورٹی صورتحال کے پیش نظر دونوں ممالک کے درمیان نصیب سرحدی گزرگاہ مسافروں اور تجارتی سامان کی آمدورفت کے لئے عارضی طور پر بند کر دی۔ عالمی میڈیا رپورٹ کے مطابق شام کی جنرل اتھارٹی برائے (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 47)

ڈسٹرکٹ چیئرمین گوادر کا گورنمنٹ بوائز مڈل اسکول نگور شریف کا دورہ

دو اساتذہ غیر حاضر پائے جانے پر ڈسٹرکٹ چیئرمین نے سخت برہمی کا اظہار کرتے ہوئے نوٹس لینے کی ہدایت کی

گوادر / نگور شریف (خ ن) ڈسٹرکٹ چیئرمین گوادر شئے مختار نے گورنمنٹ بوائز مڈل اسکول نگور شریف کا دورہ کیا، جہاں انہوں نے تدریسی عمل، طلبہ کی تعلیمی استعداد اور اساتذہ کی حاضری کا جائزہ لیا اور مختلف کلاسوں میں طلبہ سے تعلیمی اور عمومی معلومات کے سوالات کیے، جن کے طلبہ نے اعتماد کے ساتھ جوابات دیئے پر انہوں نے طلبہ کی کارکردگی کو سراہا جبکہ اسکول کے حاضری رجسٹر اور دیگر ریکارڈ کی جانچ پڑتال کے دوران دو (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 59)

کوئٹہ پریس کلب
پریس کانفرنس

کوئٹہ، عیسیٰ نگری کے رہائشی ساحل نعیم، اسفر جوزف اور دیگر پریس کانفرنس کر رہے ہیں

صوبائی وزیر فیصل جمالی کا ویٹرنری ریسرچ سینٹر کا تفصیلی دورہ

زیرِ تعمیر عمارت کا معائنہ، معیار پر سمجھوتہ نہ کرنے اور منصوبہ مقررہ مدت میں مکمل کرنے کی ہدایت

کوئٹہ (آن لائن) صوبائی وزیر لائیو اسٹاک سردارزادہ میر فیصل خان جمالی نے ویٹرنری ریسرچ سینٹر کوئٹہ کا تفصیلی دورہ کیا، جہاں سیکرٹری لائیو اسٹاک محمد صالح بلوچ اور ڈائریکٹر جنرل ریسرچ ڈاکٹر محمد موسیٰ بھی ان کے ہمراہ تھے۔ دورے کے موقع پر صوبائی وزیر کو سینٹر کے مختلف شعبہ جات، جدید لیبارٹریز اور جاری تحقیقی منصوبوں سے متعلق تفصیلی بریفنگ دی گئی۔ صوبائی وزیر سردارزادہ میر فیصل خان جمالی نے سینٹر میں (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 57)

بی آئی ایس پی اور زیب ٹیک خواتین کی فنی تربیت کے فروغ کیلئے یکجا

یہ پائلٹ منصوبہ آصفہ بھٹو کی ہدایات پر شروع کیا جارہا ہے، جو خواتین کو معاشی طور پر بااختیار بنانے کیلئے انکے عزم کا عکاس ہے

یہ اقدام خواتین کو بااختیار بنانے کے لیے خاتونِ اول کے عزم کو عملی اقدامات میں ڈھالنے کی ایک مثال ہے، سینیٹر روبینہ خالد

اسلام آباد (بیورو رپورٹ) چیئرپرسن بینظیر انکم سپورٹ پروگرام (بی آئی ایس پی)، سینیٹر روبینہ خالد نے زیب ٹیک (SZABIST) (ZABTech) کے ایگزیکٹو ڈائریکٹر، وحید میمن سے ملاقات کی، جس میں کراچی اور شہید بینظیر آباد میں بی آئی ایس پی سے مستفید ہونے والے خاندانوں کی 50 خواتین کو فنی و پیشہ ورانہ تربیت فراہم کرنے کے لیے ایک پائلٹ منصوبے پر تبادلہ خیال کیا گیا۔ یہ پائلٹ منصوبہ خاتونِ اول آصفہ بھٹو زرداری کی ہدایات پر شروع کیا جا رہا ہے، جو خواتین کو معاشی طور پر بااختیار بنانے کے لیے ان کے عزم کا عکاس ہے (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 14)

عالمی مارکیٹ میں خام تیل کی قیمتوں میں اضافہ ریکارڈ

دبئی (جی این ایم) بین الاقوامی مارکیٹوں میں خام تیل کی قیمتوں میں مزید اضافہ ہوگیا۔ غیر ملکی میڈیا کے مطابق برینٹ خام تیل 1.32 فیصد بڑھ کر 115.37 ڈالر فی بیرل پر آ گیا جبکہ امریکی ویسٹ ٹیکساس 1.48 فیصد اضافے سے (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 48)

اسکولوں میں محفوظ تعلیمی ماحول فراہم کیا جائے، مہر اللہ بادینی

ترقیاتی اسکیموں کو ترجیحی بنیادوں پر آگے بڑھایا جائے، ڈی سی کوئٹہ

کوئٹہ (آن لائن) وزیر اعلیٰ بلوچستان کے تعلیمی وژن کے مطابق ڈپٹی کمشنر کوئٹہ مہر اللہ بادینی کے زیر صدارت کوئٹہ کے مختلف سرکاری اسکولوں میں ترقیاتی اسکیمات اور بنیادی سہولیات کی فراہمی کے حوالے سے سی ایس آر کا اجلاس منعقد ہوا۔ اجلاس میں ڈسٹرکٹ ایجوکیشن آفیسر، ڈی او ای، ڈسٹرکٹ یونیسف کوآرڈینیٹر کوئٹہ اور اسسٹنٹ کمشنر سٹی نے شرکت کی۔ اجلاس میں کوئٹہ کے مختلف سرکاری اسکولوں میں درکار (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 50)

سربیا، اسرائیلی سفارتخانے کے باہر چاقو حملہ، حملہ آور ہلاک

بلغراد (آن لائن) سربیا کے دارالحکومت بلغراد میں اسرائیلی سفارتخانے کے باہر نامعلوم شخص نے چاقو سے گارڈ پر حملہ جبکہ پولیس نے حملہ آور کو ہلاک کر دیا۔ سربین وزارت داخلہ کے مطابق حملہ آور نابالغ تھا جس کی شناخت ظاہر نہیں کی گئی۔ حملہ آور نے 2 چاقوؤں سے گارڈ پر حملہ کیا جس سے (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 58)

علیم خان کا این ایچ اے کی تمام سرکاری اراضی سے قبضہ واگزار کرانے کیلئے زیرو ٹالرنس مہم کا حکم

اسلام آباد (جی این ایم) وفاقی وزیر برائے مواصلات عبدالعلیم خان نے نیشنل ہائی وے اتھارٹی (این ایچ اے) کی تمام سرکاری اراضی سے غیر قانونی قبضہ واگزار کرانے کے لیے سخت ہدایات جاری کرتے ہوئے قبضہ مافیا کے خلاف 'زیرو ٹالرنس' پالیسی کا اعلان کیا ہے۔ وفاقی وزیر نے بدھ کو نیشنل (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 54)

پاکستان کی آئی ٹی برآمدات ستمبر 2026 میں 435 ملین ڈالر تک پہنچ گئیں، بیرسٹر دانیال

اسلام آباد (جی این ایم) وفاقی پارلیمانی سیکرٹری برائے اطلاعات و نشریات بیرسٹر دانیال چوہدری نے کہا ہے کہ پاکستان کی آئی ٹی برآمدات ستمبر 2026 میں 435 ملین ڈالر تک پہنچ گئیں، فری لانسرز نے برآمدات سے 197 ملین ڈالر آمدن حاصل کی۔ بدھ کو سماجی رابطے کی ویب (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 53)

لاہور ہائیکورٹ میں عمران خان کی بہنوں کی نظر بندی میں توسیع کے خلاف درخواست دائر

لاہور (آن لائن) بانی پی ٹی آئی عمران خان کی بہنوں کی نظر بندی میں توسیع کے خلاف لاہور ہائیکورٹ میں درخواست دائر کر دی گئی۔ درخواست شاہ ریز اور سکینہ نیازی نے اپنے وکیل رانا مدثر عمر ایڈووکیٹ کی وساطت سے دائر کی ہے جس میں ہوم سیکرٹری، ڈپٹی کمشنر سمیت دیگر کو فریق بنایا گیا (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 51)

پاکستان پیپلز پارٹی اور وفاقی حکومت کے درمیان بلز پر کوئی اختلاف نہیں، اعظم تارڑ

اتحادی جماعتوں کو خوش دلی سے بریفنگ دی جاتی ہے، پارلیمانی سیاست میں ہلکی پھلکی موسیقی بھی نہ ہو تو پھر کیا فائدہ؟

جنید اکبر کا معاملہ پشاور ہائی کورٹ میں ہے، عدالت جو حکم جاری کرے گی، اس کے مطابق آئندہ کارروائی کی جائیگی

اسلام آباد (آن لائن) وفاقی وزیر قانون اعظم نذیر تارڑ نے کہا ہے کہ پیپلز پارٹی اور حکومت کے درمیان بلز پر کوئی اختلاف نہیں، کابینہ میں شامل جماعتوں کے ساتھ بلز پہلے ہی زیر بحث آ جاتے ہیں۔ اعظم نذیر تارڑ نے گفتگو کے دوران کہا کہ اتحادی جماعتوں کو خوش دلی سے بریفنگ دی جاتی ہے، پارلیمانی سیاست میں ہلکی پھلکی موسیقی بھی نہ ہو تو پھر کیا فائدہ؟ اعظم نذیر تارڑ نے کہا کہ اسپیکر قومی اسمبلی نے متعدد پروڈکشن آرڈرز جاری کیے ہیں، معاملے کی حساسیت کو دیکھتے ہوئے پروڈکشن آرڈر جاری کرنا اسپیکر کا اختیار ہوتا ہے۔ انہوں نے کہا کہ بعض (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 13)

خالق آباد نئے اسسٹنٹ کمشنر کی تعیناتی، سرکاری امور میں مشکلات

لوکل سرٹیفکیٹس سمیت دیگر سرکاری کاموں میں تاخیر پر شہری پریشان، اسسٹنٹ کمشنر کی باقاعدہ حاضری یقینی بنانے کی اپیل

خالق آباد (آن لائن) خالق آباد میں نئے اسسٹنٹ کمشنر کی جانب سے چارج سنبھالنے کے بعد سے شہریوں کو لوکل سرٹیفکیٹس کے اجرا سمیت دیگر سرکاری امور کی انجام دہی میں مشکلات کا سامنا ہونے کی شکایات سامنے آ رہی ہیں۔ عوامی حلقوں کے مطابق لوکل میٹی کے دستخط مکمل ہونے کے باوجود متعدد لوکل سرٹیفکیٹس اسسٹنٹ کمشنر کے دستخط نہ ہونے کی وجہ سے گزشتہ ایک ماہ سے تاخیر کا شکار ہیں، جس کے باعث شہریوں (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 56)

عمران خان سمیت تمام سیاسی قیدیوں کو رہا کیا جائے، رحیم کاکڑ

امن و امان کے لیے سیاسی مذاکرات کا آغاز اور نئے انتخابات کا اعلان کیا جائے، سابق میئر

کوئٹہ (آن لائن) تحریک انصاف کے رہنما سابق میئر کوئٹہ رحیم کاکڑ نے ریاست پاکستان کے ذمہ داروں سے کہا ہے کہ اب وقت آ چکا ہے کہ عمران خان سمیت تمام سیاسی قیدیوں کو فوری طور سے باعزت طور سے رہا کریں اور تمام کے خود ساختہ بنائے گئے بوگس کیسوں کو فوری طور سے ختم کیا جائے اس کے علاوہ امن و امان کا مسئلہ پیدا کرنے والے گروہوں سے فوری طور سے سیاسی انداز میں اسکے حل کے لیے بات چیت کا آغاز (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 55)

کوئٹہ، ڈی ایس پی ٹریفک پولیس سید سجاد آغا ٹریفک قوانین اور روڈ سیفٹی سے متعلق یوتھ کو آگاہی دے رہے ہیں

حکومت عوام کو بنیادی سہولیات فراہم کرے، عین اللہ شمس

گیس اور بجلی کے بغیر بھاری بلوں کی وصولی ناانصافی ہے

کوئٹہ (آن لائن) جمعیت علما اسلام ضلع کوئٹہ کے امیر شیخ الحدیث مولانا عبدالرحمٰن رفیق، سیکرٹری جنرل حاجی عین اللہ شمس، سینئر نائب امیر مولانا خورشید احمد، سیکرٹری مالیات حاجی صالح محمد، مفتی رضا خان، سیٹھ اجمل بازئی، میر حشمت لہڑی، حاجی ظفر اللہ کاکڑ، میر سرفراز شاہوانی، سالار مولانا علی جان، مولانا سید سعد اللہ آغا اور مولانا نقیب اللہ ملاخیل نے کہا ہے کہ گیس اور بجلی کی بدترین لوڈشیڈنگ اور عدم دستیابی کے (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 52)

CamScanner